REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ وعلی عبدہ المسیح الموعود

جلد ۳۸ — POSTEL REGISTRATION NO. P.G.D.P.6 — شمارہ ۲۲

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: عبدالحق فضل

نائب: قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۶۰ روپے
ششماہی ۳۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ ہوائی ڈاک ۲۵۰ روپے
فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے 1-25

THE WEEKLY "BADR" QADIAN - 143516

ہفت روزہ بدر قادیان ۱۴۳۵۱۶

۲۶ شوال ۱۴۰۹ ہجری — یکم احسان ۱۳۶۸ ہش — یکم جون ۱۹۸۹ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۲۷ مئی (ہجرت) سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں تا حال کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب کرام التزام کے ساتھ جان و دل سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی کے لئے درد دل سے دعائیں کرتے رہیں۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"انسان کی ظاہری بناوٹ۔ اس کے دو ہاتھ دو پاؤں کی ساخت ایک دوسرے کی امداد کا ایک قدرتی راہنما ہے جب یہ نظارہ خود انسان میں موجود ہے۔ پھر کس قدر حیرت اور تعجب کی بات ہے۔ کہ وہ تعاونوا علی البر والتقویٰ کے معنے سمجھنے میں مشکلات کو دیکھے" (تقریر سورۃ مائدہ تا توبہ)

"قرآن شریف میں آیا ہے تعاونوا علی البر والتقویٰ کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔ عملی ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔" (ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۴۷)

"پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں۔ اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں۔ ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جدا جدا ہوں۔ مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے۔ اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔" (ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۴۹)

"میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۲)

"ہم تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کر دیتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے ایک والدہ مہربان اپنے بچوں سے کرتی ہے۔ بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں۔ جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے۔ اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بد عملی اور ناانصافی اور بد اخلاقی سے بیزاری میرا اصول ہے۔" (اربعین صفحہ ۲)

مباہلہ

• بذریعہ تار محترم قائمقام امیر صاحب جماعت احمدیہ کیرلہ۔ اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۸ مئی بوقت ۶ بجے شام جماعت احمدیہ اور شدید معاندین کے درمیان کوڈیاتھور میں آمنے سامنے مباہلہ طے پا چکا ہے۔ تمام جماعتوں کے تمام افراد سے درخواست ہے کہ پورے انقطاع، توجہ اور ابتہال سے بارگاہ رب العزت میں جماعت کی تائید و نصرت فتحیابی اور کامرانی کے لئے خصوصی دعاؤں کے ساتھ تعاون فرمادیں۔

(ایڈیٹر)

سید احمد حافظ آبادی ایم۔ اے پرنٹر پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: نگران بورڈ بدر قادیان۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہفت روزہ بدر قادیان

یکم احسان ۱۳۶۸ہش

خدا تعالیٰ پر سچا ایمان رکھنے کی یہ علامت ہے کہ خوف اور بیماری اور فتنہ کی حالتیں اس کو نماز سے نہ روک سکیں (ازالہ اوہام)

مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا وقار آیتِ مباہلہ کی لعنت کا شکار

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک سو سال قبل اللہ تعالیٰ کے حکم سے قرآن کی ۳۰ آیات اور احادیث نبوی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کر کے بتا دیا تھا کہ وہ صرف ایک سو بیس سال زندہ رہے تھے بعدہ جامع ازہر مصر کے چوٹی کے علماء اور عرب کے نامور علماء نے بھی وفاتِ مسیح کا اقرار کیا۔ بلکہ ایک انگریزی ترجمۃ القرآن جو رابطہ عالم اسلامی نے شائع کیا تھا اس میں بھی وفات مسیح کا اقرار موجود تھا ہمارے عظیم ملک ہندوستان کے نامور علماء مولانا ابوالکلام آزاد اور سر سید احمد مرحوم اور بعض دوسرے نامور علماء نے بھی "وفات مسیح" کو تسلیم کر لیا تھا۔ علامہ اقبال نے بھی اس عقیدہ کو معقول قرار دیا۔ لیکن مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماء "وفاتِ مسیح" کا اقرار کرنے کو تیار نہیں ہیں ان کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جن پر انجیل نازل ہوئی جو ایک مستقل نبی ہیں ان کا کلمہ بھی یہ لوگ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عیسیٰ روح اللہ پڑھتے ہیں وہ پھر نبی اللہ کی حیثیت سے نازل ہوں گے اس کے مقابل پر جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو "امتی نبی" یقین کرتی ہے کسی مقام پر بھی احمدیہ لٹریچر میں ختم نبوت کا انکار نہیں کیا گیا بلکہ جگہ جگہ والہانہ انداز میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا اقرار موجود ہے۔ اس کے باوجود یہ مجلس جماعت احمدیہ کو منکر ختم نبوت قرار دے کر خود کو ختم نبوت کی واحد ٹھیکیدار یقین کرتی ہے ؎

جنوں کا نام خرد رکھ دیا خرد کا جنون
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

اختلاف و فساد اختلاف کی حد تک تو کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ پوری کائنات ہی اختلافات کا مجموعہ ہے بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "اختلاف امتی رحمۃ" فرما کر ایک عظیم حکمت سے پردہ اٹھایا ہے۔ کیونکہ اختلاف سے تحقیق و تدقیق کے نئے راستے استوار ہوتے ہیں، لیکن اختلاف کو بہانہ بنا کر فساد فی الارض برپا کرنے والے درندہ صفت لوگوں کی قرآن کریم نے ہر جگہ مذمت کی ہے۔ اس مجلس نے پاکستان کے سابق حکمران ضیاء الحق جیسے فرعون زمانہ نہایت ظالم خونخوار ڈکٹیٹر سے مل کر جماعت احمدیہ پر جنگلی درندوں کی طرح حملہ کر دیا تمام انسانی حقوق پامال کرنے کی یہاں تک کوشش کی کہ احمدیت کی مخالفت کی آڑ میں قرآن کریم اور کلمہ طیبہ کی توہین سے بھی باز نہ آئے۔ پاکستان کے بعض شریف الطبع نامور لیڈروں نے اس درندگی کی مذمت بھی کی اور حقوق انسانی کے عالمی اداروں نے بھی پر زور مذمت کی مگر کچھ اثر نہ ہوا ؎

بن کے رہنے والو تم ہرگز نہیں ہو آدمی
کوئی روبہ ہے کوئی خنزیر اور کوئی ہے مار (درثمین)

مباہلہ صبر کا پیمانہ لبریز ہوا۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام مکذبین کا سرغنہ ضیاء الحق کو قرار دیتے ہوئے ۱۰ جون ۱۹۸۸ء تمام چوٹی کے مکذبین کو مباہلہ کا چیلنج ایک سال کی معیاد کے ساتھ دیا۔ اور آیت مباہلہ کا یہ حصہ ہر اختلاف بیان کرنے کے بعد آخر میں استعمال فرمایا کہ "لعنۃ اللہ علی الکاذبین" آیت کے اس حصہ کو مباہلہ میں سات مرتبہ دہرایا گیا۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ "جھوٹوں پر خدا کی لعنت"۔ ساتویں مقام پر حضور انور نے اسلم قریشی کے متعلق تحریر فرمایا کہ:-

"جماعت احمدیہ کے موجودہ امام یعنی اس عاجز کے متعلق حسب فرمایا پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ موجودہ امام جماعت احمدیہ اسلم قریشی نامی ایک شخص کے اغواء اور قتل میں ملوث ہے......میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ عالمگیر یہ اعلان کرتا ہوں کہ یہ تمام الزامات جھوٹے اور افتراء ہیں۔ اور ان میں کوئی بھی صداقت نہیں۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین"

(بدر ۲۸ رجولائی ۱۹۸۸ء)

لعنتیں اللہ تعالیٰ کا عجیب تصرف ہے کہ مباہلہ پر ٹھیک ایک ماہ گذرتے ہی اسلم قریشی پانچ سال روپوش رہنے کے بعد اچانک منظر عام پر آ گئے اور اس طرح مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماء جھوٹے ثابت ہو گئے کیونکہ وہ بار بار اخبارات میں شائع کر چکے تھے کہ اسلم قریشی کے قاتل حضرت امام جماعت احمدیہ ہیں۔ لہذا یہ تمام علماء عالمی سطح پر آیت مباہلہ کی لعنت کے شکار ثابت ہو گئے۔ اس سے بھی ان علماء نے کوئی سبق نہیں سیکھا تب اس کے ایک ماہ اور ایک ہفتہ بعد ان کے سرغنہ ضیاء الحق کے لاؤ لشکر سمیت فضاء آسمانی میں پرخچے اڑ گئے۔ تب بھی انہوں نے کوئی عبرت حاصل نہ کی اس کے نوے دن بعد الیکشن میں ان کے ظالم پسماندگان کے ہاتھ سے حکومت پاکستان جاتی رہی پھر بھی یہ نہ سمجھے آج ضیاء الحق کے کالے کرتوت کھل کر سامنے آ گئے ہیں اور پاکستان میں ہر روز اس کو لعنت سے یاد کیا جاتا ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو جب وزیر اعظم کے عہدہ پر فائز ہو گئیں تو مجلس تحفظ ختم نبوت نے اخبارات میں شور برپا کر دیا کہ قرآن حدیث کی رو سے کوئی عورت کسی ملک کی سربراہ نہیں بن سکتی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس ملک کی سربراہ عورت ہو وہ تباہ ہو جاتا ہے لیکن آج یہ علماء بقول خود قرآن و حدیث کی نافرمانی کرتے ہوئے ایک عورت کی اطاعت کا جوا اپنی گردنوں میں ڈال چکے ہیں۔ آیت مباہلہ کی (باقی ص۱۰ پر)

....آپ ہیں

(بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

مہدیٔ معہود کی صورت سمائے آپ ہیں!
اک نرالی شان میں پھر آج آئے آپ ہیں!

نور دیںؓ تھے نورِ ناصرؒ کی دعاؤں کے ثمر!
مصلح موعودؓ کے طاہر پیارے آپ ہیں

حیدرِ کرار کے ہمت و ہم دم، ہم سفر!
اک گرج سے کفر کے ایوان جو ڈھائے آپ ہیں

پائے پیدائش سے پہلے خادم دیں کا لقب
امتاں نے اصمؑ طاہر کی کو پائے آپ ہیں!

نورِ قرآں تیرے دل میں، تیرے سینے میں ظہور
بس کلام فخر موجودات سمجھے آپ ہیں

سیف ہے تیرا قلم سالار فوج دیں ہے تو!
جہد پیہم سے جو ہر دم فتح پائے آپ ہیں!

بہتا ہے تیری زباں سے ایک دریائے سخن
پتھروں کو پانی پگھلا کر بناتے آپ ہیں

اک معالج ہے بدن کے روح نے بھی پایا سکوں
مے وہ حکمت کی شفاعت کی پلائے آپ ہیں!

عفو سر تا پا مجسم خلق اور حسن، رحیم
چار جا نب دوں اسے خلافت جگمگائے آپ ہیں

اس بھری دنیا کو پیغام مسیح مصطفےٰ
پھر سے اک شیریں بیاں مجمل کر سنائے آپ ہیں

نقش پائے مہدیٔ موعودؑ و ناظر کی نظر
راستہ منزل کا اب کوئی بتائے، آپ ہیں

(طالب دعا غلام نبی ناظر باری پورہ کشمیر)

خطبہ جمعۃ المبارک

تمام رپورٹوں میں اس انتہائی حیرت کا اظہار کیا گیا ہے کہ ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تقریبات کو اتنی مقبولیت عطا ہو گی ہندوستان کے کونے کونے سے یہی

خبریں مل رہی ہیں کہ ٹیلیویژن والے خود پہنچے اور انتہائی تشہیر کی کہ ہماری جماعت جب یہ نظارہ دیکھتی تھی تو خوشی سے زار زار روتی تھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر کو ٹیلیویژن پر دیکھتے تھے تو دل بلیوں اچھلتے تھے یہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجے ہیں جماعت کی کوششوں کا اگر کوئی دخل ہے تو صرف اتنا کہ جماعت دعائیں کر رہی ہے۔ اس ضمن میں اہل پاکستان کو بھی متوجہ کرتا ہوں زیادہ سے زیادہ جو تیر تم نے مارا ہے وہ اہل ربوہ کی خوشیاں ان کے دلوں سے نوچنے کی کوشش کی ہے اور تمہارے دل گواہ ہیں

کہ تم اس میں ناکام رہے ہو۔ جو آگ لگی ہے وہی آگ ننکانہ پر اور بعض دوسری جگہوں پر بھی بھڑکی ہے وہ آگ گواہ ہے کہ خدا کی قسم تم ناکام کر دیئے گئے ہو اور نامراد بنا دیئے گئے ہو اس وقت ان کی خوشیوں کو

دیکھو جو سارے عالم پر محیط ہو گئیں ان کامیابیوں کو دیکھو جو جماعت کو دنیا کے ہر ملک میں کونے کونے میں نصیب ہو رہی ہیں کینیڈا میں جو مرکزی تقریب جشن تشکر کے سلسلہ میں ہوئی وہاں ایک تو پرائم منسٹر کا پیغام سنایا گیا دوسرے بڑے بڑے لوگ حاضر ہوئے اور بڑی فراخ دلی کے ساتھ جماعت کی عظمتوں کا اقرار کیا۔ ایک وزیر نے مڑ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر کو دیکھا اور آپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے ایک سو سال پہلے اعلان کیا تھا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" آج میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ شخص سچا تھا۔ ایسے لوگ جو بالکل معمولی حیثیت کے لوگ ہیں جب وہ خدا کا نام لیکر خدا پر توکل کرتے ہوئے عظیم کاموں پر ہاتھ ڈالتے ہیں تو وہ عظیم کام ان کے لئے آسان ہونے لگتے ہیں۔ اس ایک سال کے اندر اتنا پیغام ہم نے دنیا کے اندر پہنچایا ہے کہ گزشتہ سو سال میں اتنا پیغام نہیں پہنچایا گیا ہوگا۔

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۲۱ر شہادت (اپریل) ۱۳۶۸ ہش / ۱۹۸۹ء بمقام مسجد فضل لندن

مکرم منیر احمد جاوید صاحب مبلغ سلسلہ لندن کا قلمبند کردہ نہایت بصیرت افروز خطبہ جمعہ ادارہ بشکریہ کلیتاً اپنی ذمہ داری پر ہدیۂ قارئین کر رہا ہے (ایڈیٹر)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ صدسالہ جشن تشکر کی جو رپورٹیں دنیا کے مختلف ممالک سے موصول ہو رہی ہیں ان سے معلوم

ہوتا ہے کہ جماعت کی بہتریں تو قعات سے بہت بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے جماعتی تقریبات کو اپنے فضل سے نوازا اور برکتیں عطا فرمائیں۔ اگرچہ یہ رپورٹیں ابھی دنیا کے تقریباً ۰۰۰ ممالک سے ملی ہیں یعنی ایک اندازہ ہے کم و بیش رپورٹوں کا دسواں حصہ موصول ہوا ہے اور باقی رپورٹیں کچھ بن رہی ہوں گی، کچھ رستے میں ہوں گی لیکن

تمام رپورٹوں میں بلا استثناء اس حیرت کا اظہار کیا گیا ہے

کہ ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تقریبات کو اتنی مقبولیت عطا ہوگی اور اس کثرت کے ساتھ جماعت احمدیہ کا پیغام ملک ملک کے کونے کونے میں پہنچ جائیگا ایک تعجب کی بات یہ ہے کہ جن جن ممالک میں ریڈیو موجود تھے یعنی ریڈیو کا نظام موجود تھا، وہاں ہماری کوششوں کے بغیر ایکدم ریڈیو والوں نے رابطے پیدا کئے اور جہاں جماعتیں سمجھتی تھیں کہ ہماری آواز اس ملک کے ریڈیو میں پہنچ سکتی نہیں کیونکہ اس سے پہلے ان کا رویہ نہ صرف غیر دوستانہ تھا بلکہ بعض جگہ معاندانہ بھی تھا۔ اُن کی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ ہم حیران رہ گئے کہ وہ ریڈیو جو پہلے معاندانہ پراپیگنڈے میں خاص طور پر آگے اور نمایاں تھے،

انہوں نے اچانک اپنا رویہ تبدیل کیا

اور خود ہم تک پہنچ کر وہ پیغام لیا جو صد سالہ جوبلی کا میں نے اپنی آواز میں بھروایا تھا اور جماعت احمدیہ کے متعلق دوسری معلومات لے کر انہیں کثرت کے ساتھ نشر کرنا شروع کیا اور جہاں ٹیلی ویژن تھی وہاں خلاف توقع ٹیلی ویژنز والوں نے کثرت کے ساتھ جماعت کے پروگرام نشر کئے اور پھر ایک ملک کے حصے سے دوسرے ملک کے حصے کے ٹیلی ویژن نے اُن کو پکڑا اور پھر اُن کے آگے پہنچایا۔ اور تمام ملک کے کونے کونے میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جہاں جہاں ٹیلی ویژنز موجود تھے، وہاں ٹیلی ویژنز کے ذریعے جماعت کا پیغام پہنچا۔

ہندوستان کے متعلق خود قادیان کے پہلے اندازے یہ تھے کہ اتنا بڑا ملک ہے اور تقسیم کے بعد چونکہ تناسب کے لحاظ سے جماعت کی تعداد بہت تھوڑی رہ گئی ہے، اس لئے ہمارا اس ملک پر کوئی اثر و رسوخ نہیں ہے اور ہم دلّی سے درخواست تو کر رہے ہیں اور اسی طرح جالندھر والوں سے درخواست کر رہے ہیں لیکن ہمیں توقع نہیں کہ ہم سے بھرپور تعاون ہو گا۔ اس لئے ایک آدھ خبریں بھی اگر ذکر آجائے تو ہم ممنون ہوں گے۔ یہ تمہید باندھ کر انہوں نے درخواست کی کہ ہمیں اجازت دی جائے کہ ہم لکھوکھا روپیہ خرچ کر کے بعض ٹیلی ویژن اور ریڈیو اسٹیشنز کو اس بات پر آمادہ کریں کہ اشتہار کے طور پر ہمارا ذکر کریں۔ میں نے اُن سے کہا کہ ایک پیسہ بھی اشتہار پہ خرچ نہیں کرنا۔ یا تو جماعت کا رسوخ ہو اور اس رسوخ کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض ممالک کے یہ متعلقہ شعبے تعاون کریں

یا پھر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کرے

اشتہار بازی کے پراپیگنڈے کا میں قائل نہیں ہوں۔ چنانچہ میں نے اُن کو ایک پیسے کی اشتہار بازی کی بھی اجازت نہیں دی لیکن جو واقعہ گزرا ہے وہ حیرت انگیز ہے۔

ہندوستان کے کونے کونے سے یہی خبریں

مل رہی ہیں کہ ٹیلی ویژنز والے خود پہنچے اور اتنی تشہیر کی اور بار بار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوری تصویر دکھائی گئی اور ایسے اچھے انداز میں ذکر ہوا ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت عجیب یہ نظارے دیکھتی تھی تو خوشی سے زار زار روتی تھی کہ کہاں ہم اور کہاں ہماری کوششیں اور کہاں اللہ تعالیٰ کے یہ فضل۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر کو ٹیلی ویژن پر دیکھتے تھے تو دل بلیوں اُچھلتے تھے اور بے اختیار ہو جاتے تھے۔

بچے، بڑے، مرد، عورتیں سارے خوشی سے زور زور سے روتے تھے۔ کہتے ہیں کہ ایسا نظارہ ہم نے دیکھا ہے کہ ساری زندگی میں وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اتنی عظیم روحانی مسرتیں ہمیں حاصل ہوں گی اور پھر ایک جگہ یہ واقعہ ہوا۔ اس ٹیلی ویژن نے دوسرے ٹیلی ویژن کو اپنی یہ فلمیں بھجوائیں، انہوں نے ان کو دکھایا۔ پھر انہوں نے سنٹرل میں بھجوائیں یعنی انڈیا کی دہلی میں اور دہلی کے سنٹرل ٹیلی ویژن یا نیشنل ٹیلی ویژن نے پھر ان نظاروں کو دکھایا اور سارے ملک میں اس کا چرچا ہوا۔ یہاں تک کہ بمبئی جہاں کی جماعت کی تعداد بہت ہی چھوٹی ہے اور بہت بڑا شہر ہے۔ ایک عظیم الشان شہر ہے۔ بمبئی کے بعض حصے تو یورپ کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ شہروں کا مقابلہ کرتے ہیں اور بعض حصے اتنے پسماندہ ہیں کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ انسانیت وہاں جانوروں سے نچلی سطح پر بس رہی ہے اور بے شمار انسان ہے جو کہ سڑکوں پر پھیلا پڑا ہے۔ وہیں رہتا ہے۔ وہیں سوتا ہے۔ وہیں جاگتا ہے۔ وہیں اپنی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اس پہلو سے بھی وہاں جماعت کی کوئی حیثیت نہیں۔ جہاں دس دس، پندرہ پندرہ لاکھ کے جمگھٹ سڑکوں پر بسنے والے ہوں، وہاں جماعت کا نام ہی نہیں پہنچ سکتا۔ کوئی سن بھی نہیں سکتا۔ ان علاقوں میں جماعت کی کوئی رسائی نہیں ہے۔ اور جہاں اتنی دنیاوی عظمتیں ہوں اور شانیں ہوں وہاں بھی جماعت کو کوئی حیثیت نہیں دی جاتی۔

لیکن اُن کی جو رپورٹ کل ملی ہے اُس سے پتہ چلتا ہے کہ مسلسل تین دن تک ٹیلی ویژن پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر، پھر میرا پیغام اور تصویر کے ساتھ، پھر بار بار جماعت کے تذکرے جماعت کیسے بنی نوع انسان کی خدمت کے سلسلے میں جو کام ہیں، جماعت کے مقاصد کیا ہیں، اور جماعت کے عقائد کا باقیوں سے فرق کیا ہے، کون سے اصول ہیں جن پر جماعت ہمیشہ سے قائم ہے، کیا کیا عظیم قربانیاں دیتی رہی ہے اور دیتی چلی جا رہی ہے۔ یہ تمام باتیں بار بار دہرائی گئیں۔ تو یہ جو رپورٹیں ہیں، یہ بتا رہی ہیں کہ یہ خدا کے

فضل کے ساتھ آسمان کی تحریک ہے، اُس کوشش کا اس میں کوئی دخل نہیں افریقہ کے بعض ایسے ممالک جہاں سوائے ہماری دشمنی کئے کوئی اور پراپیگنڈہ کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ جہاں ہمارے مبلغ کو قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑتی تھیں۔ ادنیٰ سی بات کے اوپر اُن کو جیلوں میں گھسیٹا جاتا تھا اور بہت بڑی تکلیفیں دی جاتی تھیں۔ افریقہ میں ایسے بھی بعض ممالک ہیں اور اچانک وہاں ایک کایا پلٹ گئی۔ فضا تبدیل ہوگئی اور ریڈیو سے ٹیلی ویژن تو غالباً وہاں نہیں ہے۔ لیکن ریڈیو اور اخبارات نے بہت نمایاں طور پر جماعت کی خبریں نشر کرنا شروع کردیں تو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ ساری دنیا میں جو تحریک چلی ہے

یہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجے میں ہے۔ جماعت کی کوششوں کا اگر کوئی دخل ہے تو صرف اتنا کہ جماعت درد مندانہ دعائیں کرتی رہی ہے۔

پس سب سے پہلے تو میں آپ کو اس بات کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ تدابیر کو اختیار کرنا ہمارا فرض ہے۔ تدابیر کو حدِ امکان تک آگے بڑھانا اور کوشش کو اُس کے منتہیٰ تک پہنچا دینا یہ ہمارا فرض ہے لیکن تدبیروں میں سب سے اعلیٰ تدبیر دعا ہے۔ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہم پر یہ نکتہ کھولا اور بار بار کھولا کہ دعا کو تدبیر سے الگ نہ کرو۔ دعا تدبیر کا حصہ ہے اور

تدبیروں میں سے سب سے اعلیٰ درجے کی تدبیر دعا ہے

کیونکہ عام تدبیر کے نتیجے میں تقدیریں نہیں بدلا کرتیں لیکن دعا ایک ایسی تدبیر ہے کہ جو تقدیروں کو تبدیل کردیا کرتی ہے۔ پس اس سے زیادہ اعلیٰ پائے کی تدبیر ممکن نہیں ہے جس کا براہِ راست تقدیرِ الٰہی سے گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیشہ جماعت کو یہی نصیحت کی کہ تمام تدابیر میں دعا کی تدبیر کو سب سے زیادہ اہمیت دو اور اسلام کی عظیم الشان ترقی کا اور اسلام کے عظیم الشان غلبے کا یہی تجزیہ پیش فرمایا کہ یہ ایک فانی فی اللہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے اسلام کے عظیم الشان غلبے کا معجزہ دکھایا۔

پس آج ہم اپنی آنکھوں کے سامنے خدا کے فضلوں اور رحمتوں کے جو یہ غیر معمولی نظارے دیکھ رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں کہ گویا آسمان کی تقدیر ہم پر رحمتیں برسانے کے لئے جھک گئی ہے۔ جس طرح رحمت کی کوئی گھٹا آتی ہے اور جب وہ پانی سے بوجھل ہو جاتی ہے تو زمین کی طرف جھک جاتی ہے۔ بعض دفعہ یوں لگتا ہے کہ آسمان سے بادل اتر آئے ہیں اور ہمارے گھروں میں داخل ہوگئے ہیں۔ پس یہ وہ دور ہے جس میں ہم نے خدا کی رحمت کو اس طرح گھٹاؤں کی طرح اور بوجھل گھٹاؤں کی طرح اپنے اوپر اُترتے دیکھا ہے اور ہر ملک میں جماعت احمدیہ یہی مشاہدہ کر رہی ہے اور یہ جو

نظارے ہیں یہ خالصۃً دعاؤں کے نتیجے میں ظاہر ہوا کرتے ہیں اور دعاؤں کی مقبولیت کا نشان ہوا کرتے ہیں۔ پس اس اصل کو، اس بنیاد کو کبھی بھی بھلانا نہیں ہے اور اس اصل اور اس بنیاد سے کبھی ہٹنا نہیں ہے کہ ہمارے سب سے بڑا ہتھیار دُعا ہے

اس ضمن میں میں اہلِ پاکستان کو بھی متوجہ کرتا ہوں۔ اُن کو بھی جو دوست ہیں اور ان کو بھی جو دشمن ہیں کہ دنیاوی تدابیر سے تم ہماری دنیاوی تدابیر کی

شکست کے خواب تو دیکھ سکتے ہو لیکن وہ بھی درست نہیں۔ وہ بھی پورے نہیں ہوں گے کیونکہ

مؤمن کی فراست کی تدابیر تمہاری تدابیر پر غالب آنے کے لئے مقدر کی گئی ہیں۔ مومن کی فراست والی تدابیر پر تمہاری تدابیر کو غلبہ نصیب نہیں ہو سکتا لیکن یہ وہم تو پھر بھی تم اپنے دل میں رکھ لو، پال لو کہ تدابیر کے اور طاقتور تدابیر کے ذریعے تم ہماری تدابیر کو ناکام بنا دو گے لیکن اپنی تدابیر کے ذریعے تم خدا کی تقدیر کو کیسے ناکام کر سکتے ہو۔ بالکل بے بس اور بے اختیار ہو کے رہ گئے ہو۔ کوئی تمہاری پیش نہیں جاتی۔

زیادہ سے زیادہ جو تیر تم نے مارا ہے وہ اہلِ ربوہ کی خوشیاں اُن کے دلوں سے نوچنے کی کوشش کی ہے اور تمہارے دل گواہ ہیں کہ تم اس میں ناکام رہے ہو۔ جو آگ لگی ہے وہی آگ ننکانہ پر اور بعض دوسری جگہوں پر بھڑکی ہے۔ وہ آگ گواہ ہے کہ خدا کی قسم! تم ناکام کر دیئے گئے ہو اور نامراد بنا دیئے گئے ہو۔

کوئی تدبیر تمہاری کامیاب نہیں ہوئی اور اہلِ ربوہ کو میں یہ کہتا ہوں کہ جب تم یہ نظارے دیکھو گے جو تمام دنیا سے اکٹھے ہو کر تمہارے لئے پیش کئے جائیں گے۔ تو وہ تھوڑا سا غم جو تمہارے دل کو لگا تھا تم اس کو بھی بھلا دو گے اور خدا کے حضور شکرانے کے آنسو بہاؤ گے کہ اے خدا! ہمارے دل میں اگر شکوے کی کوئی میل آئی بھی تھی تو ہمیں تو معاف فرما دے۔ اس کثرت سے تو نے فضل فرمائے ہیں اور اس کثرت سے فضل فرماتا چلا جا رہا ہے کہ اس راہ میں ایک چھوٹا سا کانٹا چبھ جائے تو اس پر انسان شکوے لے کر بیٹھ جائے اور منہ بسور لے اور کہے کہ یہ ہمارے ساتھ کیا ہو گیا۔ ہم نے اتنی دیر تیاری کی تھی۔ ہمارے قمقمے نہیں جل سکے، ہماری جھنڈیاں نہیں لگائی جاسکیں۔ وہ کیا صدمہ ہے؟

اس دن کی خوشیوں کو دیکھو جو سارے عالم پر محیط ہوگئیں۔ ان کامیابیوں کو دیکھو جو جماعت کو دنیا کے ہر ملک میں کونے کونے میں نصیب ہو رہی ہیں۔

ان کی تفاصیل کے بتانے کا تو یہ وقت نہیں ہے اور کچھ تو انشاء اللہ ویڈیوز اور کیسٹس کی صورت میں اور بڑے خوبصورت رسالوں کی صورت میں اور کتابوں کی صورت میں جماعت تک پہنچیں گی لیکن میں ایک اور چھوٹی سی جھلکی آپ کو دکھاتا ہوں جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ کس طرح جماعت کے دل ان نظاروں کو دیکھ کر خدا کے حضور جذبۂ تشکر سے جھکتے تھے اور بے اختیار ان کی آنکھوں سے شکر کے آنسو بہتے تھے۔

کینیڈا میں جو مرکزی تقریب جشنِ تشکر کے سلسلہ میں ہوئی۔ وہاں ایک تو پرائم منسٹر کے پیغام بھی سنائے گئے، دوسرے بڑے بڑے لوگ حاضر ہوئے اور بڑی فراخ دلی کے ساتھ جماعت کی عظمتوں کا اقرار کیا لیکن جو سب سے زیادہ جذبات میں ہیجان پیدا کرنے والی بات تھی وہ یہ تھی کہ ایک وزیر نے مڑ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کی تصویر کو دیکھا اور آپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے
کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے آج سے ایک سو سال پہلے
یہ اعلان کیا تھا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ
میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔
آج میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ یہ شخص سچا تھا۔

اور واقعۃً اس کے منہ کی نکلی ہوئی ہر بات پوری ہو گئی۔ اور ایک شخص نے کہا — غالباً وہ وزیر تھا یا کوئی اور نمائندہ — اس نے کہا کہ تم آج کی ایک صدی کے آخر پر تو دیکھ رہے ہو کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے مگر تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ اگلی صدی کے آخر پر خدا تعالیٰ کے کتنے فضل تمہارا انتظار کر رہے ہوں گے۔

ایسے واقعات ایک ملک میں نہیں ہوئے۔ ملک ملک میں، دیس دیس میں خدا کے فضل اسی طرح نازل ہوئے ہیں اور غیروں نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی تحریک کے تابع، اس کے فرشتوں کی تحریک کے تابع جماعت احمدیہ کی عظمت اور اسلام کی عظمت اور سربلندی کا اقرار کیا ہے پس یہ ساری خبریں جب اکٹھی ہوں گی تو ایک وقت میں تو بتائی بھی نہیں جا سکتیں اور ایک وقت میں ہمارے دل برداشت بھی نہیں کر سکتے۔ پتہ نہیں کتنے سال اب اس کے تذکرے چلنے ہیں لیکن ابھی تو یہ آغاز ہے اور میں آپ کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے جشن کے چند دن نہیں تھے۔

ایک پورا سال ہم نے ان جشنوں کے منانے کا مقرر کیا ہے۔

ایک جشن نہیں ہے، بے شمار جشن ہیں۔ گذشتہ سو سال کا ہر سال ایک جشن کا پیغام لے کر آیا تھا۔ کونسا ایسا سال ہے جس میں آپ نے اللہ کے فضلوں کے نظارے نہیں کئے۔ کون سا ایسا سال ہے جو شکر کے لئے اپنی طرف متوجہ نہیں کر رہا۔ پھر ہر سال کے مہینے تھے۔ ہر مہینے میں خدا کے فضل نازل ہوتے دیکھے گئے۔ پھر ہر مہینے کے ہفتے تھے اور ہر ہفتے کے دن اور پھر راتیں۔ کوئی ایک لمحہ بھی ان دنوں، ان راتوں، ان ہفتوں، ان مہینوں، ان سالوں کا ایسا نہیں جس میں خدا تعالیٰ نے جماعت کے اوپر اپنے احسانات اور فضلوں کی بارشیں نہ برسائی ہوں۔ تو ایک جشن تو نہیں ہے یہ تو ان گنت جشن ہیں جو ہم نے منانے ہیں اور اس سال کے اندر ہم جتنے بھی جشن منانے ہیں وہ ان عظیم جشنوں کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں رکھتے لیکن وہ پروگرام بھی جو ان جشنوں کے مقابل پر، ان جشنوں کا حق ادا کرنے کا جہاں تک تصور ہے، ان کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ اتنے ہیں کہ جماعت کو ان کو منانے کے لئے پوری ہمت درکار ہو گی۔ بڑی محنت کرنی پڑے گی۔ منصوبے ہوں گے کوششیں کرنی ہوں گی۔ یہ چند دن کی بات نہیں ہے سارا سال ابھی ہمارے کام باقی ہیں اور جس طرح ہم نے دنیا کے سامنے جماعت کے حالات پیش کرنے ہیں، اس کے منصوبے بڑی دیر سے تیار ہوئے ہوئے ہیں۔ اب اُن کے اوپر عملدرآمد ہو رہے ہیں۔ کچھ حصے ایسے ہیں جن پر عمل مکمل ہو گئے۔ کچھ حصے ہیں جن پر دوران سال عمل ہوتے رہیں گے لیکن جب بھی حصے کو بھی مکمل کیا جائے گا، اُن کے ساتھ جماعت کے کام کا آغاز ہو گا اور ایسا کوئی کام نہیں ہے جو مکمل ہو کر اختتام کو پہنچے۔ ہر کام اس رنگ کا ہے کہ جب وہ مکمل ہو گا تو کام کا آغاز کرنے والا ہو گا

مثلاً ایک سو سے زائد زبانوں میں جو قرآن کریم کے تراجم کئے گئے

مکمل یا بعض حصوں کے، وہ تقریباً ۱۱۸ زبانوں تک تو بات پہنچ چکی ہے ابھی اور بھی کوشش کر رہے ہیں۔ اسی طرح احادیث نبویہ کے تراجم اتنی ہی زبانوں میں کئے گئے یا کئے جا رہے ہیں اور اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباسات کے تراجم ہیں۔ ان کا ابھی ایک حصہ جماعتوں تک پہنچ سکا ہے۔ اور باقی جیسے کہ کہا جاتا ہے پائپ لائن میں ہے یعنی ابھی یا تو پریس میں جا چکا ہے یا اس کی آخری نوک پلک درست کرنے والی باقی تھی اس کی طرف توجہ کی جا رہی ہے۔ خواہش اور کوشش تو یہی تھی کہ ۲۳ مارچ تک یہ کام مکمل ہو جائے اور جماعتیں اپنے ہاں نمائشوں میں ان کو سجا سکیں لیکن بہت سی مشکلات درپیش تھیں۔

۱۲۰ ممالک کی ۱۲۰ زبانوں میں یا چند حصے کم ممالک کی ۱۲۰ زبانوں میں تراجم کرنا، اس کے لئے مناسب آدمی تلاش کرنا، پھر مضمون کی عظمت کے لحاظ سے ترجمے کی جو احتیاطیں ضروری ہیں، ان کو اختیار کرنا، بار بار دہرائی کرنا اور عالم تلاش کر کے اُن سے دوبارہ معلوم کرنا بہت بڑا کام ہے اور بعض جگہ تو اور بھی ایسی مشکلات درپیش تھیں جن کے اوپر ہمارا کوئی اختیار نہیں تھا مثلاً افریقہ کی بہت سی ایسی زبانیں ہیں جن کو PRINT کرنے کا کوئی انتظام نہیں اور ایک ایک نقطہ کو خود اپنے ہاتھ سے کاغذ پر اتارنا پڑتا ہے یا نقش جمانا پڑتا ہے پھر ان زبانوں کے ماہرین بہت کم ہیں بعض زبانوں میں تو بہت ہی محنت کے بعد مشکل سے کوئی ماہر ملا۔ پھر جماعت کا کوئی ایسا شخص ڈھونڈنا پڑتا ہے جو ساتھ لگے۔ یہ احتیاط کرے کہ ترجمے میں کوئی غلطی نہ کر رہا ہو اور پھر اس کے بعد اس کی کتابت کے مسائل۔ پھر آگے پریس نہیں ملتا۔ پریس والے کہتے ہیں کہ ان حروف کو چھاپنے کے لئے ہمارے پاس کوئی انتظام نہیں۔ کئی قسم کی دقتیں ہیں لیکن بہرحال اللہ کے فضل سے یہ دقتیں حل ہو گئی اور ہو رہی ہیں۔

تو ۲۳ مارچ تک تو ہم اس کام کا بڑا حصہ بھی
جماعت تک نہیں پہنچا سکے لیکن یہ میں بتانا چاہتا
ہوں کہ کام ہو چکے ہیں۔ جو دقت طلب اور دقت
طلب باتیں تھیں وہ حل ہو چکی ہیں۔

اب صرف چھپنے کی آخری رسوم باقی رہ گئی ہیں۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیزی کے ساتھ جاری ہیں اور اگلا قدم جو بھجوانے کا ہے وہ بھی کافی دقت والا قدم ہے اور کافی خرچ چاہتا ہے شپمنٹ (SHIP MENT) اگر بھجوائیں تو ان میں بعض ممالک میں تین مہینے لگ جاتے ہیں۔ اگر ہوائی جہاز کو استعمال کیا جائے جتنی کتابیں ہم بھجوانا چاہتے ہیں اُن کے اخراجات بہت زیادہ اٹھتے ہیں۔ بعض جگہ طباعت سے بڑھ کر اس کے اخراجات آ جاتے ہیں تو یہ ساری دقتیں ہیں ان کو ملحوظ رکھ کر بعض فیصلے کرنے پڑتے ہیں کہ کہیں وقت کو قربان کر کے پیسے بچائے جاتے ہیں، کہیں پیسے قربان کر کے وقت بچایا جاتا ہے لیکن باقاعدہ پوری ہوشمندی کے ساتھ جہاں تک اللہ تعالیٰ نے عقل عطا فرمائی ہے یا جرأت عطا فرمائی ہے، ہم اس کام پر مستعدی کے ساتھ لگے ہوئے ہیں اور

میں جماعتوں کو مطلع کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس
سال کے آخری حصے تک یہ سارا کام مکمل ہو چکا ہو گا

لیکن جو کتابیں آپ تک پہنچ رہی ہیں، اُن کے متعلق آپ ساتھ ساتھ کام شروع کر دیں اور انتظار نہ کریں کہ یہ مکمل ہو تو پھر آپ نمائشیں لگائیں کیونکہ سارا سال آپ نے کثرت کے ساتھ دوستوں کو یہ کام دکھانے ہیں اور تکمیل کا اگر آپ نے انتظار کیا تو پھر سال کا اکثر حصہ آپ

کے ہاتھ میں پہنچ چکا ہوگا اور یہ ایسا کام نہیں ہے جس کو یکدم ہزاروں آدمیوں کو دکھایا جا سکے۔ یہ کام ایسا ہے جو مستقل مسلسل محنت چاہتا ہے اور

ہر ملک میں جماعت کو کام کرنا ہوگا اور اس کے لئے باقاعدہ گروہ بندیاں کرنی ہوں گی۔

چھوٹے چھوٹے طبقوں میں ان لوگوں کو تقسیم کرنا ہوگا جن کو آپ نے یہاں بلانا ہے اور جن کو جماعت کے کاموں سے متعارف کرانا ہے۔ پھر ان کے ساتھ رابطے پیدا کرنا، ان کو دعوتیں دینے کو سارے سال کا پروگرام بنانا اور اس پر عملدرآمد کرنے کے لئے ان کے ساتھیوں کی دیکھ بھال، آؤ بھگت کے لئے ٹیمیں مقرر کرنا، ان مشہور ہستیوں کے لئے جو اس موقعہ پر آپ سے تعاون کرتی خوشی سے آنا قبول فرمائیں۔ ان کے لئے مناسب پبلسٹی کا انتظام کرنا۔ بعض ایسے لوگ بھی آئیں گے جن کے لئے پھر خود ٹیلی ویژن چاہے گی کہ انہیں وقت پہ اطلاع دی جائے تاکہ ہم حاضر ہوں۔ اسی طرح ریڈیو والے بھی ہوں گے۔ ایسے لوگ بھی ہوں گے جن کو اخبار کور (COVER) کرنا چاہیں گے تو یہ بہت بڑا کام پڑا ہوا ہے اس کے علاوہ ایک کام ایسا ہے جس کے متعلق میں پہلے بھی متوجہ کر چکا تھا لیکن ابھی تک تمام ممالک سے جو اطلاعیں آرہی ہیں ان میں معلوم ہوتا ہے کہ وہ پیغام پوری طرح سمجھا نہیں گیا۔

میں نے کہا تھا کہ ہر ملک میں دنیا کے بہت سے ممالک کے باشندے موجود ہیں اور جب آپ کی ۱۱۸ یا اس سے زائد زبانوں میں اسلام کے متعلق لٹریچر چھپ چکا ہوا ہے۔ صرف یہ نہیں چیزیں نہیں ہیں جو میں نے بیان کی ہیں۔ کثرت سے ملکوں اور ملکوں سے لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے اور کوشش یہ ہے کہ ان ممالک میں دنیا کی تمام اہم زبانوں سے متعلق اسلام کا پیغام پہنچایا جا سکا ہو اور مختلف مضامین پر ان میں جو بھی سلسلے کا لٹریچر شائع ہوا ہے پہنچ گیا ہے اور رہا ہے وہ اکٹھا کیا جائے تو ایک بہت بڑی نمائش بن جاتی ہے۔ اب اگر آپ صرف نمائش کے طور پر رکھ دیں اور ایک ملک کے لوگوں کو وہ دکھائیں جس ملک میں آپ رہتے ہیں تو باقی زبانوں سے تو ان کو دلچسپی کوئی نہیں ہوگی وہ صرف ایک تحسین کے رنگ میں نظر ڈالیں گے اس سے زیادہ فائدہ نہیں ہوگا لیکن آپ کا کام ہے کہ تلاش کریں کہ مختلف زبانیں بولنے والے گروہ سے تعلقات آپ کے ملکوں میں رہتے ہیں۔ مثلاً ایمبیسیز ہیں۔ تاجر ہیں بہت سے ممالک کے جو مختلف ممالک میں اپنی اقتصادی خاطر پہنچے ہوئے ہیں وہاں انہوں نے ڈیرے لگائے ہوئے ہیں ان لوگوں سے رابطہ کریں اور رابطے کے وقت ان کو اپنی زبان کے تحفے ان کی خدمت میں پیش کرنا اور ان کو بتانا کہ دیکھیں آپ کی زبان کو بھی ہم نے کور (COVER) کیا ہے۔ اس سے طبیعتوں میں بہت خوشی پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ جہاں جہاں بھی مختلف جگہوں سے یہ تجربے کئے ہیں ان کی رپورٹیں بڑی خوشکن موصول ہو رہی ہیں۔

عام طور پر دنیا کو جماعت احمدیہ کے متعلق کوئی خاص واقفیت نہیں ہے۔

اگرچہ تو بہت ہی کم ہے۔ لیکن ہر جگہ سے یہ رپورٹ ملی ہے کہ جہاں بھی ہم نے روسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ پیش کیا تو بالخصوص ایمبیسی کا سٹاف تھا یا تاجر تھے انہوں نے حیرت انگیز خوشی کا اظہار کیا اور نہ صرف یہ کہ اور تراجم کا مطالبہ کیا بلکہ

خود خواہش ظاہر کی کہ ہمیں بھی وہاں بلاؤ اور دکھاؤ کہ کیا ہو رہا ہے۔ اسی طرح ایسٹرن یورپین ممالک کے متعلق بھی اسی قسم کی اطلاعیں مل رہی ہیں کہ ایسے ایسے ممالک جہاں کبھی جماعت کا تذکرہ تک نہیں ہوا تھا مثلاً بلغاریہ ہے اور کبھی وہ ریاست کے طور پر مسلمانوں کے شدید مخالف ہے لیکن وہاں جب جماعت کی یہ خبر پہنچی اور لٹریچر دکھایا گیا تو ایک سفیر صاحب نے خود خواہش کا اظہار کیا کہ آپ کے ملنے کے لئے آئیں تو یہ دیکھ کے حیران رہ گیا ہوں اور جب وہ ملاقاتیں ہوئیں تو ان ملاقاتوں کے نتیجے میں انہوں نے خود اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ تو ایسی عظیم الشان چیز ہے کہ ہم پسند کریں گے کہ ہمارے ملک میں کثرت سے اس کا تعارف کرایا جائے اور ایسے ذرائع اختیار کئے جائیں کہ وہاں عوام تک یہ بات پہنچے تو کوشش ابھی باقی ہے اور بڑی تفصیلی کوشش باقی ہے۔ جو بڑی محنت چاہتی ہے وہ ایک کوشش کے لئے ایک تعداد کے طور پر ہے اور اصل کام یعنی اس محنت کو آگے بڑھانا اور اس سے استفادہ کرنا یہ سارا ابھی باقی پڑا ہوا ہے۔

بعض مبلغ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے ہیں کہ ان کو ایک دفعہ جب بات پہنچ جائے تو وہ پھر اس کو فراموش نہیں ہونے دیتے اور بعض ایسے ہیں جو فراموش تو نہیں کرتے لیکن رسمی طور پر اس کا حق ادا کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم کی یہ جو آیت ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (سورۃ البقرۃ: ۲۸۷)

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی توفیق کو پہلے ہی چھوڑ بیٹھیں اور پھر یہ کہیں کہ ہماری تو توفیق ہی اتنی تھی۔ جب ان سے پوچھا جائے کہ میاں! یہ کام آپ نے اس حد تک کیوں نہیں کیا؟ تو کہتے ہیں دیکھیں! ہماری توفیق جتنی تھی وہ ہم نے کر دیا۔ اس سے بڑھ کر تو خدا بھی ہمیں مکلف نہیں کرتا آپ کیسے کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ تو درست ہے کہ جب خدا مکلف نہیں کرتا تو بندہ کہاں مکلف کر سکتا ہے۔

لیکن خدا نے جماعت احمدیہ کو جو توفیق دی ہوئی ہے اسے چھوٹا سمجھنا بہت ہی بڑی بے وقوفی ہے بہت

عظیم الشان توفیقیں عطا فرمائی ہیں۔

اس سے پہلے بھی میں نے یہ مضمون کھولا تھا جب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو جب آپ تنہا تھے یہ فرمایا گیا کہ ساری دنیا کو تم نے فتح کرنا ہے اور ساری دنیا کے دل جیتنے کے سپرد کئے گئے ہیں تو اس وقت یہ بھی کہا جا سکتا تھا کہ خدا نے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا کا مضمون بھلا دیا۔ ایک شخص کے نازک کندھوں پر اتنا بڑا بوجھ کہ اس کی دنیا نہیں بلکہ ساری دنیا اور آئندہ وقتوں تک کی دنیا یعنی آپ نے یہ سارا کام کرنا ہے۔ لیکن خدا جانتا تھا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی توفیق ہے اور آپ کی توفیق کا راز یہ ہے کہ بڑھنے والی توفیق ہے، پھیلنے والی توفیق ہے۔ کام کے ساتھ ساتھ آگے آگے پھیلتی چلی جاتی ہے۔ اور جتنا اس تھیلے میں ڈالو اتنا وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے یا آپ نے سنا ہوگا کہ عمرو عیار کی ایک زنبیل ہے جس میں جتنا ڈالیں وہ وسیع ہوتی ہے لیکن بالکل جھوٹ ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں لیکن ایک ایسی چیز ضرور ہے جس کے متعلق یہ ایسا تصور صحیح ہے اور وہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی توفیق

روحانی اور عملی وسعتیں ہیں۔ تمام دُنیا کے بوجھ اللہ تعالیٰ نے اُن پر ڈالنا چاہا گیا اور آپ کی توفیق بڑھتی چلی گئی اور آج بھی جماعت احمدیہ کی جو توفیق ہے وہ وہی توفیق ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی توفیق تھی اور ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ اتنی عظیم توفیق کو چھوٹا سمجھ لینا یہ بہت بڑی بے وقوفی ہے اور میرا تجربہ ہے کہ ایسے لوگ جو بالکل معمولی حیثیتوں کے لوگ ہوں اور بظاہر اُن سے کوئی توقعات نہ ہوں

جب وہ خدا کا نام لے کر، خدا پر توکل کرتے ہوئے عظیم کاموں پر ہاتھ ڈالتے ہیں تو وہ عظیم کام اُن کے لئے آسان ہونے لگتے ہیں۔

پس ہر مبلغ کو، ہر امیر کو، اور ہر کارکن کو خواہ وہ عہدیدار ہو یا نہ ہو، اس توفیق کو پیشِ نظر رکھ کر کام کرنا ہوگا۔ اُس کو اپنی عظمت کا احساس چاہئے ورنہ اس کی توفیقیں ضائع چلی جائیں گی۔ بعض ایسے مبلغ ہیں جن کو میں نے دیکھا ہے، جن کو جب کوئی کام کہا جائے تو اپنا بنا لیتے ہیں۔ میری فکر اُن کی فکر ہو جاتی ہے۔ وہ ایسے مبلغ ہیں جن کے لئے بے اختیار دل سے دُعائیں نکلتی ہیں اور پھر میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اُن کے کاموں میں برکت بھی بہت ڈالتا ہے۔ اور وہ کوئی چیز چھوڑتے نہیں۔

اصل کام کرنے کا طریق یہ ہے کہ جب آپ ایک پیغام سنیں تو اس پیغام کو اپنی فکر بنا لیں۔

یہ طریق ہم نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے ہی سیکھا ہے۔ اس حد تک آپ ـــ یعنی اگر فکروں کا لفظ خدا کے لئے بولا جا سکتا ہے تو ـــ خدا کی فکروں کو اپنی فکریں بنا لیتے تھے کہ خدا کو یہ فکر ہو جاتی تھی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اس فکر میں اتنے غلطاں کیوں ہو گئے ہیں۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ[1] کے یہی تو پیغام ہے۔ خدا نے ایک کام سپرد کیا، وہ ایسا اپنے دل کو لگا لیا کہ اس پیغام میں گھلنے لگتے۔ دن رات اس غم میں اپنے نفس کو ہلاک کرنے لگے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے تجھے کہا تو تھا کہ یہ کام کر لیکن اتنا تو نہ کر کہ اپنے نفس کو غم سے ہی مار ڈال۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ ـــ کیا تو اپنے نفس کو ہلاک کر لے گا ـــ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ـــ یہی وہی بات ہے جو میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ یہ بوجھ ڈالا گیا کہ ساری دُنیا کو مومن بنانا ہے۔ اور اس قدر دل کو لگا لیا، چمٹا لیا۔ اپنی ذات کا، اپنے وجود کا حصہ بنا لیا اس فکر کو کہ جب دیکھتے تھے کہ انکار کرتے ہیں تو اس غم میں گھلنے لگ جاتے تھے کہ میں تو اپنی طاقت کے مطابق جتنا مجھے کرنا چاہئے تھا نہیں کر رہا۔ یہ احساس پیدا ہوتا تھا اور خدا بتاتا تھا کہ تو کر رہا ہے۔ تو اپنی عزیز استطاعت تک پہنچ چکا ہے۔ ہرگز فکر نہ کر۔ یہ کام کرنے کے رنگ ہیں۔ اس طرح اگر جماعت کام کرے تو آج جو ہماری توفیق ہے یہ اس سے بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔ بہت زیادہ پھیل جائے گی اور آپ کی توفیق کی وسعتوں کے لحاظ سے آپ کو وسعتیں عطا ہوتی ہیں۔

آپ کی ہمتوں کی بلندی کے لحاظ سے آپ کو سربلندی

نصیب ہوتی ہے۔ اس لئے اس سال اپنی توفیق کو بڑھانے کے پروگرام بنائیں۔ ہرگز یہ وہم نہ کریں کہ آپ چھوٹے ہیں، تھوڑے ہیں، کام بہت زیادہ ہے۔ آپ کاموں پہ ہاتھ ڈالیں اور کام آسان ہوتے چلے جائیں گے۔ نئی نئی راہیں کھلتی چلی جائیں گی۔ نئی ہمتیں آپ کو عطا ہوتی چلی جائیں گی۔

یہ جو میں نے ایک دفعہ اعلان کیا تھا کہ مختلف ممالک کے لوگ آپ کے ہاں بستے ہیں، اُن تک پہنچنے کا انتظام کریں۔ میں نہیں جانتا کہ اب تک کن کن ممالک میں سنجیدگی سے یہ کوششیں کی گئی ہیں مگر ایک ایسے مبلغ ہیں جن کے متعلق میں جانتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے وہ ہمیشہ میری فکر کو اپنی فکر بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور وہ امام کمال یوسف صاحب ہیں۔ بعض ایسی باتیں ہیں جو بعض دفعہ میں کبھی بھول بھی جاتا ہوں اور جب اُن کی رپورٹ آتی ہے تب مجھے یاد آتا ہے کہ ہاں میں نے چار سال پہلے یہ بات کہی تھی لیکن اس شخص نے بھلائی نہیں۔ اس طرح ہمارے مبلغوں کو کام کرنا چاہئے۔ اس میں رقابت کی بات نہیں ہے۔ جس مبلغ کی جو خوبی ہے، اللہ کے فضل سے میری اس پر نظر رہتی ہے۔ اور میں اس کا احسان مند رہتا ہوں۔ اس کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ میں مقابلے کی خاطر آپ کو نہیں بتا رہا بلکہ آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ ایک ایسی خوبی ہے جو بہت ہی زیادہ مجھے پیاری ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ خدا کو بھی بہت پیاری ہے۔ کیونکہ یہ خوبی سب سے زیادہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم میں موجود تھی۔ اس لئے ہو نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ کی اس خوبی پر محبت اور پیار سے نظر نہ پڑتی ہو۔ آپ سب اس خوبی کو اپنا لیں جو فکریں آپ کو جماعت احمدیہ کے امام کی طرف سے جو بھی دی جاتی ہیں، اُن فکروں کو اپنی بنا لیا کریں۔ اُن فکروں میں غلطاں رہا کریں۔ یہ سوچا کریں کہ کس طرح ہم نے اِن باتوں کو پورا کرنا ہے۔

پھر دیکھیں کہ کتنی آپ کو عظمتیں نصیب ہوں گی۔

کتنی برکتیں ملیں گی اور کیسی تیزی کے ساتھ جماعت ہر سمت میں، ہر جہت میں پھیلتی چلی جائے گی۔ انہوں نے ـــ یعنی کمال یوسف صاحب نے ـــ اب حال ہی میں مجھے ایک تفصیلی رپورٹ اس بات کی بھجوائی کہ سویڈن میں ـــ آج کل چونکہ وہ سویڈن میں مقرر ہیں ـــ دُنیا کی مختلف قومیں کتنی کتنی آباد ہیں۔ اور اس فہرست کو پڑھ کر میں حیران ہو گیا۔ مجھے بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس چھوٹے سے ملک میں جو عموماً غیر ملکیوں کو پناہ دینے کی پالیسی کو پسند نہیں کرتا۔ سوائے چند یورپین ممالک کے عموماً سویڈن کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ غیر ملکی یہاں نہ بس سکیں۔ لیکن وہاں بھی اس کثرت سے دوسری قومیں آباد ہیں۔ مختلف عرب ممالک کے نمائندے۔ افریقن ممالک کے نمائندے، مشرقی یورپ کے نمائندے۔ مشرق بعید کے نمائندے کہ بعض سینکڑوں میں، بعض ہزاروں میں، بعض لاکھوں میں موجود ہیں۔ پاکستان کے لوگ ہیں۔ افغانستان کے لوگ ہیں۔ اس پر مجھے خیال آیا کہ جب ہم نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ اب بتائیں آپ کو مختلف زبانوں میں کتنا کتنا لٹریچر چاہئے تو جو جواب آیا، اسی سے اندازہ ہو گیا کہ کتنی ہمت ہے۔ وہ زبان جو اُن کے ملک میں بولی جاتی ہے۔ بعض نے اس کے متعلق بھی اتنا تھوڑا مطالبہ کیا کہ میں حیران رہ گیا۔ میں نے کہا! اب کو

[1] سورۃ الشعراء: آیت ۴

کیا تو گزارا ہے۔ ہم کہتے ہیں آپ زیادہ مانگیں اور آپ تھوڑا سا مانگ کر ہمت ہار بیٹھے ہیں صرف اس لئے کہ کام کرنا پڑے گا۔

اب ہندوستان کے لئے پانچ ہزار کا مطالبہ کوئی بات ہے؟

یعنی ۸۰ کروڑ کی آبادی ۔ شاید اس سے بھی زیادہ ہو گئی ہو۔ اتنا عظیم الشان ملک اور وہاں سے مطالبہ یہ آ رہا ہے کہ جی! آپ فلاں زبان ہمیں پانچ ہزار بھیج دیں اور فلاں زبان پانچ ہزار بھیج دیں اور فلاں دو ہزار بھیج دیں۔ ہمارا گزارہ چل جائے گا۔ جس طرح ایک غریب کہتا ہے کہ جی! ایک روٹی کا سوال ہے۔ مجھے کچھ ہی سہی۔ چلو! گزارا ہی کرنا ہے۔ تو گزارہ کیسا چلے گا۔ خدا تعالیٰ نے جو پیغام پہنچایا ہے وہ تو ۸۰ کروڑ کو پہنچا دیا ہے۔ اور طلب پیدا کر دی ہے ۸۰ کروڑ کے دل میں اور آپ کی ہمتیں یہ ہیں کہ ۲ ہزار، چار ہزار، پانچ ہزار دے دیں تو ہمارا کام چل جائے گا۔ یہ کام کیسے چلے گا۔ ہمت بڑھائیں۔ تقسیم کریں گے تو اور طاقت ہوگی۔ پھر اور تقسیم کریں گے اور طاقت نصیب ہوگی۔ یہ وقت ایسا ہے کہ جہاں کروڑوں کی تعداد میں ہمیں اپنے لٹریچر کو غیروں تک پہنچا دینا چاہئے۔ جو طلب پیدا ہوئی ہے اس طلب کی پیاس بجھانی چاہئے۔ اور بڑی سعید روحیں ہیں جو صرف پیغام نہ پہنچنے کے نتیجہ میں اندھیروں میں بھٹک رہی ہیں بڑا ہی سیراب کن پیغام ہے۔

پیاسیں بجھانے والا پیغام ہے جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہے جسے مسیح موعودؑ کی زبان سے آج ہم دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

پس بہت بڑے کام پڑے ہوئے ہیں۔ اپنے اپنے ملکوں میں جائزہ لے لیں۔ اگر انگلستان کی جماعت انگلستان ہی کا جائزہ لے لے کہ یہاں کتنے لوگ موجود ہیں تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ ہم نے جو کہا کہ ہمیں صرف چار نمونے بھیج دیں چینی ترجمے کے اور ۸ بھجوا دیں آپ جاپانی ترجمے کے۔ ہمارا کام ہو جائے گا۔ کام کیسے ہو جائے گا؟ لاکھوں ہیں ایسے لوگ یہاں جو چینی زبان جاننے والے، جاپانی زبان جاننے والے، دوسری زبانوں والے موجود ہیں۔ اگر ان سے آپ رابطے پیدا کرنے شروع کریں۔ ان کو معزز مہمانوں کے طور پر اپنی مجالس میں بلانا شروع کریں۔ ان کی ایک فہرست تو کم سے کم بنائیں۔ ان کی لیڈرشپ کیا ہے؟ کہاں رہتی ہے؟ ان کے دفاتر کہاں ہیں؟ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ انگلستان میں اس کثرت کے ساتھ غیر قومیں موجود ہیں اور غیر قوموں کے بڑے بڑے لیڈرز موجود ہیں۔ ان کے ایسے مراکز ہیں جو عالمی مراکز بنے ہوئے ہیں اور لنڈن میں ہیں۔ ان سے آپ رابطے پیدا کریں تو پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ خدا تعالیٰ نے کیسی کتنی کھلی سرزمین ہے۔ کام کے کتنے نئے نئے رستے ہیں جو آپ کے سامنے کھڑے آپ کے منتظر ہیں۔ قدم بڑھانے کی دیر ہے۔ کام کرنے والے؟ کام کرنے والے خدا عطا فرماتا ہے۔ آپ خود کام کرنے والے بننا شروع ہو جائیں پھر دیکھیں آپ کو کس طرح دائیں بائیں کام کرنے والے نصیب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ میں نے تو اللہ کا یہی سلوک دیکھا ہے۔ کوئی کام پکڑ لو۔ اس کام کے واقف نہ بھی ہوں۔ آپ شروع کر دیں پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت کی آوازیں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ کوئی دائیں سے کوئی بائیں سے کوئی کسی ملک سے کوئی کسی ملک سے۔ اور ہمیشہ خدا تعالیٰ سلطان نصیر عطا فرماتا چلا جاتا ہے۔ پس اپنی توفیق کو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے غلاموں کی توفیق کے طور پر دیکھیں۔ پھر دیکھیں آپ کہ خدا تعالیٰ اس توفیق کو کتنا بڑھائے گا اور اس کو کتنی برکتیں دے گا۔ پس نمائش کے کام ہیں۔

اور نمائشوں کے علاوہ تقسیم لٹریچر کے کام ہیں۔

جن میں ابھی بہت خلا باقی ہیں۔ بہت سی محنتیں کرنے والی ہیں اور جہاں تک لٹریچر کی سپلائی کا تعلق ہے، ہم نے تمام اصل پلیٹیں اور ہر زبان کے لٹریچر کی محفوظ رکھی ہوئی ہیں اور منتظر بیٹھے ہیں۔ کسی ملک سے ختم ہونے کی اطلاع ملے یا قریب الاختتام ہونے کی اطلاع ملے، انشاء اللہ نیا لٹریچر چھپ جائے گا بلکہ بعض جگہ ہم پلیٹیں بھجوا دیں گے بعض جگہ کیمرہ READY کاپیز بھجوا دیں گے اگر زیادہ ضرورت ہے کہ تم خود چھاپتے چلے جاؤ۔ اور اللہ کے فضل سے اس کے لئے روپیہ بھی اللہ تعالیٰ عطا فرماتا چلا جائے گا۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ اس پہلو سے اس صدی کو منانے کے لئے اب ایک نئی ہمت، نئے عزم، نئے توکل علی اللہ اور نئی دعاؤں کے ساتھ کام کے منصوبے بنائیں اور پھر ان پر عملدرآمد شروع کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس ایک سال کے اندر اتنا پیغام ہم نے دنیا میں پہنچانا ہے کہ گزشتہ سو سال میں اتنا پیغام نہیں پہنچایا گیا ہوگا اور بعض صورتوں میں اتنا پیغام پہنچانا ہے کہ گزشتہ ۱۰۰۰ سال میں نہیں پیغام پہنچایا گیا ہوگا۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ زبانیں جن میں ہم نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے کلام کے ترجمے کئے ہیں، اس سے پہلے ان کا تیسرا حصہ بھی ترجمہ نہیں ہوا۔ اور دنیا کی بھاری آبادیاں ہیں جو کلام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے ناآشنا ہیں۔

قرآن کریم اس کی نسبت کئی گنا زیادہ زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے لیکن آج بھی غیر قوموں میں قرآن کریم کی اشاعت کا کام اتنا تشنہ ہے، اتنے خلا اس میں ہیں کہ جب نظر پڑتی ہے کہ کس طرح عیسائیوں نے بائیبل کو دنیا میں پہنچایا ہے تو شرم سے انسان غرق ہو جاتا ہے۔ غیرت اسلامی کے وجود کا انگ انگ دکھنے لگتا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے اپنے پیغام کو بگاڑ دیا اور توحید کو شرک میں تبدیل کر دیا، ان کو تو اس بگڑے ہوئے کلام سے بھی اتنی محبت ہے کہ آج دنیا کی تقریباً ۹۰۰ زبانوں میں وہ بائیبل مکمل یا اس کے ایک حصے کا ترجمہ کر کے پیش کر چکے ہیں۔ اور ہم ہیں جو ۱۲۰ کی باتیں کر رہے ہیں اور اللہ کا فضل ہے، اس کا شکر ادا کرتے ہیں لیکن گزشتہ ۱۴۰۰ سال میں ۱۲۰ تو چھوڑیں، بمشکل ۶۰ زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم دنیا کے سامنے پیش کئے گئے —— بعض زبانوں میں تو غیر معمولی شان کے ساتھ اور کثرت کے ساتھ اس میں کوئی شک نہیں لیکن بہت سی ایسی زبانیں ہیں ان میں سے جن میں ایک دفعہ ترجمہ شائع ہوا، پھر نظر سے غائب ہو گیا اور بد قسمتی سے کسی نے مڑ کر یہ نہیں دیکھا کہ وہ ترجمہ اس لائق بھی ہے کہ قرآن کریم کا پیغام صحیح معنوں میں دنیا کو پہنچا سکتا ہے۔ آج ایسے تراجم تو ہیں جو مثلاً روسی زبان میں جو گزشتہ صدی میں یا اس سے پہلے کئے گئے یا چند سال پہلے بھی کئے گئے تو گزشتہ صدی کی زبان میں کئے گئے۔ اس مولویانہ ذہنیت کے ساتھ کئے گئے کہ ترجمہ اس طرح کرو کہ پڑھنے والے کے پلے کچھ نہ پڑے۔ اور تم یہ کہہ سکو کہ ہم نے عربی کی لفظاً لفظاً تقلید کی ہے۔ جہاں نقطہ تھا وہاں نقطہ ڈال دیا ہے۔ جہاں حرف تھا وہاں حرف ڈال دیا اور یہ ہم نے اس ترجمے کا حق ادا کر دیا۔

قرآن کریم تو ایک پیغام ہے اور ایک عظیم الشان پیغام ہے۔ فصاحت و بلاغت کا مرقع اور سرتاج کلام ہے۔ ایسے کلام کو اس طرح پیش کرنا کہ پڑھنے والا خواہ مخواہ الجھن محسوس کرے اور دل پر بوجھ محسوس کرے اور اس کو سمجھ نہ آئے

کہ جو کیا کہا جا رہا ہے۔ یہ قرآن کریم سے دغا تو نہیں؟ اس سے بڑھ کے دغا ہے۔ جو ترجمے ہم پیش کر رہے ہیں اُن میں کوشش یہی ہے کہ کامل وفاداری کے ساتھ کامل قرآن کریم کا ترجمہ بہترین زبان میں پیش کیا جائے لیکن میں جانتا ہوں اس میں ابھی بہت سے نقص ہوں گے۔ ہم اس بات سے غافل نہیں ہیں۔ جو ترجمے شائع ہو رہے ہیں اُن پر نظر ثانی کا کام، نظر ثالث کا کام، نظر چہارم کا کام ساتھ ساتھ ہوتا چلا جا رہا ہے اور کئی نقص نظر آتے ہیں جن کو ہم انشاء اللہ دور کرتے چلے جائیں گے۔ یہ تو ایک جاری کام ہے۔ کبھی بھی تو یہ نہیں کہ کوئی انسان قرآن کریم کا ایسا ترجمہ پیش کر سکتا ہے وہ مکمل کامل اور بہترین ترجمے کے طور پر پیش کر سکے۔ کیونکہ قرآن کریم تو ایک ایسی کتاب ہے جس کا کامل ترجمہ ہو ہی نہیں سکتا۔ نہ ممکن ہے۔ عربی کو خدا تعالیٰ نے بنایا ہی اس لئے تھا کہ اس میں کلام مجید نازل ہو گا اور اس نقطہ نگاہ سے اس کلام کو سنبھالنے اور اس کا ظرف بننے کا حق صرف عربی زبان کو ہے۔ مگر جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم کوشش کرتے چلے جائیں گے اور موجودہ تراجم بھی خدا کے فضل سے اس پہلو سے گذشتہ اکثر تراجم سے بہت بہتر ہیں تو یہ سارے کام ہم نے دنیا میں کرنے ہیں اور کرتے چلے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ ان کے لئے بڑی محنت درکار ہے۔ ابھی کام کو آگے دنیا میں پہنچانے والا کام ہے جو بہت فکر مندی کا کام ہے اور

میں اُمید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت اس سال اتنا پیغام دنیا کو پہنچا دے گی کہ کونے کونے میں توحید گونجنے لگے گی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی عظمت کے گیت گائے جانے لگیں گے اور دنیا کو معلوم ہو گا کہ وہ کیا نعمتیں ہیں جن سے وہ محروم رہے ہیں۔ کون سی سعادتیں ہیں جو اب تک اُن کے نصیب میں نہیں آئیں؟ ہیں۔

بہت سی زمینیں ہیں جو فتح ہونے والی ہیں اسلام کے لئے۔ آج تک بعض ایسے مذاہب ہیں جو اکیلے ہی مسلمانوں سے زیادہ تعداد میں ملتے ہیں۔ اُن سے بھی کام کے انجام کا تو سوال ہی نہیں۔ آغاز کے بھی ابھی ابتدائی ہیں۔ ابتدائی قدم ہیں جو ہم نے اُٹھائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے کہ ان کاموں کے تمام حق ادا کریں اور اس طرح حق ادا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نگاہیں ہم پر پڑنے لگیں۔

درخواست دُعا

محترم شیخ [illegible] احمد خان صاحب [illegible] یو۔پی آج کل سانس کی [illegible] تکلیف کے باعث شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(ادارہ)

پروگرام دورہ مکرم منیجر صاحب اخبار بدر

مکرم رفیق احمد صاحب منیجر بدر حسب منظوری ذیل پروگرام کے مطابق اخبار بدر کی توسیع اشاعت اور بقایا چندہ جات اور اعانت کی وصولی کے سلسلہ میں دورہ کر رہے ہیں۔ اخبار بدر مرکز احمدیت کا واحد ترجمان ہے جو اس وقت شدید مالی بحران سے دوچار ہے۔ لہٰذا تمام عہدیداران و دیگر احباب جماعت اور مبلغین و معلمین کرام سے درخواست ہے کہ ان سے ہر ممکن تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ نیز احباب زیادہ سے زیادہ اعانت بدر اور تبلیغی پرچے جاری کروا کے بھی تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

صدر نگران بورڈ بدر

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی		نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	–	–	۲۸/۵		کرڈانگی	۲۸/۵	۱	۲۹/۵
شاہجہانپور	۲۹/۵	۱	۳۰/۵		پینگول	۲۹	۱	۳۰
گیا	۸	۱	۱		کٹک	۱	۲	۳
بھاگلپور	۱۰	۱	۱۱		جمشید پور	۴	۴	۸
کلکتہ	۱۲	۵	۱۷		مونگھیر پٹنہ	۸	۳	۱۱
بھدرک	۱۷	۲	۱۹		بھاگلپور	۱۲	۲	۱۴
سونگڑہ	۱۹	۲	۲۱		بہرہ پورہ	۱۴	۱	۱۵
سعید گنج شہر	۲۱	۲	۲۳		خانپور ملکی	۱۵	۲	۱۷
کیرنگ خوردہ	۲۳	۳	۲۶		دہلی	۱۹	۱	۲۰
بھبنیشور	۲۶	۲	۲۸		قادیان	۲۱/۶	–	–

اداریہ بقیہ صفحہ ۲

چیلنج لعنت دی تھی وہ اس طرح پڑی کہ ۱۹۶۴ء سے جماعت احمدیہ مسلسل ترقی کر رہی ہے جس کی گونج دنیا کے کناروں تک سنائی دے رہی ہے۔ آیت مباہلہ کی مانند یہ لعنت ۱۵ ستمبر ۱۹۶۸ء کو ان پر اس وقت پڑے گی جب منظور چنیوٹی کا یہ دعویٰ جھوٹا ثابت ہو گا کہ: "اگلے سال ۱۵ ستمبر تک میں تو ہوں گا قادیانی جماعت زندہ نہیں رہے گی" (روزنامہ جنگ لندن ۱۹۶۸ء) اگر منظور چنیوٹی اس وقت تک زندہ رہا تو وہ خود اپنے دعویٰ کا جھوٹا ہونا دیکھ لے گا۔ کیونکہ اس وقت خدائی وعدوں کے مطابق جماعت احمدیہ نہ صرف زندہ بلکہ زندہ تر ہو گی۔ لہٰذا وہ خود اپنی زبان سے آیت مباہلہ کی لعنت کا مصداق ثابت ہو جائے گا۔

پاکستان میں یہ چند ملاں ہیں جو فتنہ و فساد اور جبر و تشدد پھیلانے میں مصروف ہیں ورنہ پاکستان کے امن و اتحاد کو ہی قومی مسلمان مستحکم کرنے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں۔ لیکن ہم ان ملاؤں سے بھی مایوس نہیں ہیں یہ کیسے ہی احمدیوں پر مظالم ڈھائیں ان کے یہ مظالم بہرحال ان مظالم سے کم ہی ہوں گے جو قریش مکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام پر ڈھاتے تھے۔ آخر انہیں میں سے عکرمہ بن ابو جہل اور خالد بن ولید جیسے نامور جرنیل اسلام میں داخل ہوئے تھے

سُنو! مستقبل کی آنکھ سے آ تو نہیں بیٹھے
یہ گر سچ ہے تو پھر تیر کیوں بیٹھے ہیں

— عبد الحق فضل —

دوسری اور آخری قسط

جماعت احمدیہ بھارت کے صد سالہ جشن تشکر کی شاندار تقاریب

تلخیص مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری ایڈیشنل سیکرٹری جوبلی کمیٹی انڈیا

پریس و پبلسٹی

۰۔ قادیان

صد سالہ جوبلی اور ملکی ریڈیو اور ٹی وی نے قادیان کی صد سالہ تقاریب کو قابلِ ذکر کوریج دیا اور ایک درجن سے زائد اخبارات نے تفصیل سے خبریں شائع کیں۔

۰۔ یو۔پی

۱۔ لکھنؤ — پریس کانفرنس

۲۰ مارچ کو چودھری لاج حضرت گنج لکھنؤ میں وسیع پیمانہ پر پریس کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں ۱۴ نمائندگان پریس نے شرکت کی۔ مکرم سیٹھ داؤد احمد صاحب، مکرم محمد زاہد صاحب سولیجہ اور مکرم سیٹھ بشیر احمد صاحب گنجی نے پریس کانفرنس کو خطاب کیا اور نمائندگان کے سوالات کے جواب دیئے۔

۲۱/۳/۸۹ سے ۲/۴ تک یوپی کے متعدد اخبارات میں پریس کانفرنس اور صد سالہ جشن کے متعلق تفصیل سے خبریں شائع ہوتی رہیں۔

ریڈیو و ٹیلیویژن: ۲۲/۳/۸۹ کی شام ۷ بجے لکھنؤ ٹیلیویژن نے جماعت کی تقاریب کی تفصیلی خبر ۲ منٹ تک نشر کی۔ ۲۴/۳/۸۹ کو جلسہ کی خبر کے ساتھ پرچم کشائی کا منظر بھی دکھایا۔ ۲۶/۳/۸۹ کو جماعت کی خبر دیتے ہوئے پاکستان میں ہو رہے مظالم کا ذکر کیا۔

۰۔ ۲۳، ۲۴ اور ۲۶ مارچ تین دن لکھنؤ ریڈیو نے ریاستی خبروں میں صد سالہ جشن تشکر کی تفصیل بیان کی۔

۲۔ امروہہ — ۲۳ مارچ کی شب دعوت کے دوران نوبھارت ٹائمز، قومی آواز، مشرقی آواز، ان دنوں اور دینک جاگرن پانچ اخباروں کے نمائندے تشریف لائے۔ صدر صاحب جماعت امروہہ نے ان نمائندوں کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے اور بفضلہ تعالیٰ یہ پریس کانفرنس کامیاب رہی۔

۲۴ مارچ کو بھی دو اخباری نمائندوں نے آکر جماعت کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

۰۔ بہار

۱۔ پٹنہ — مکرم سید فضل احمد صاحب نے ۲۴ مارچ کو اپنے گھر پر ایک تقریب منعقد کر کے ۱۰۰ سے زائد اہلِ فکر، پریس کے نمائندے اور دیگر احباب کو چائے کی دعوت پر بلایا اور جماعت کا تعارف کرایا۔ بعض کی پریس میں خبریں شائع ہوئیں۔

۲۔ آرہ — ۲۶ مارچ کو مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب صدر جماعت کی دعوت پر جناب B.R. Bhagat M.P سابق وزیر مرکزی حکومت تشریف لائے جنہیں حضور انور کا پیغام پیش کیا گیا۔ موصوف نے جماعت کو صد سالہ جشن کی مبارکباد دی۔

۳۔ بھاگلپور — ۲۷ مارچ کو پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس میں چھ پریس رپورٹروں اور آل انڈیا ریڈیو بھاگلپور کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔ مکرم سید عبد الباقی صاحب، مکرم خورشید عالم صاحب اور مبلغ سلسلہ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور نے پریس رپورٹروں کے سوالات کے جواب دیئے۔

۴۔ جمشید پور — جماعت جمشید پور کی صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات کی خبر کثیر الاشاعت "Amrita Bazar Patrika" روزنامہ "آج"، دی پربھارت خبر رانچی، "ادوت رانچی" جمشید پور وغیرہ نے شائع کیں۔

بنگال۔ کلکتہ

پریس کانفرنس — ۲ اپریل کو پریس کانفرنس ہوئی جس میں ایک درجن سے زائد پریس رپورٹرز اور نمائندے تشریف لائے۔ پریس ریلیز ایشو کی گئی اور مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ اور مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب امیر جماعت اور مکرم سید محمد نور عالم صاحب نے نمائندوں کے سوالات کے جواب دیئے۔

پریس کانفرنس کی رپورٹ مشہور اردو، بنگلہ اور انگریزی روزناموں، مشرق، آبشار، آزاد ہند، دی ٹیلیگراف، دینک آکرش، آنند بازار پتریکا، امرت بازار پتریکا، آج کل، اور ہفت روزہ اجالا اور فرنٹ پاتھو ڈائمنڈ ہاربر وغیرہ میں شائع ہوئی۔ اور وسیع پیمانہ پر جماعت کا تعارف ہوا۔

۰۔ دینک آکرش بنگلہ اخبار نے حضور انور کے خصوصی پیغام کا مکمل متن شائع کیا۔

ریڈیو: آل انڈیا ریڈیو کلکتہ نے اپنی خبروں میں جلسہ یوم مسیح موعود کے انعقاد سے قبل اور بعد میں بھی جلسہ اور پریس کانفرنس کی خبریں نشر کیں۔

ٹیلیویژن: ۱۳ اپریل کو پریس کانفرنس کی خبر نشر کرتے ہوئے بنگلہ ٹیلیویژن نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر پوری سکرین پر دکھاتے ہوئے یہ خبر نشر کی۔

"مذہب کے نام خونریزی خرابہ کی مذمت کرنے اور تمام مذاہب کے رشیوں منیوں اور اوتاروں کی عزت و تکریم کی تعلیم دینے والے مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ کی سو سالہ تقریبات کے سلسلہ میں آج کلکتہ میں پریس کانفرنس منعقد کی گئی ہے۔"

اڑیسہ بھونیشور

حضور ایدہ اللہ کے خصوصی پیغام کی اشاعت کے سلسلہ میں جماعت بھونیشور کو بھاری کامیابی حاصل ہوئی۔ جب کہ ایک انگریزی اخبار The Sun Time نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کے ساتھ حضور انور کا پیغام شائع کیا۔ اور اڑیسہ اخبارات The Samaj، The Kalinga اور [illegible] نے حضور انور کے پیغام کا اڑیہ ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر کے ساتھ شائع کیا۔

اس کے علاوہ تین اخبارات میں صد سالہ جشن تشکر کی خبر تفصیل سے شائع ہوئیں۔

حیدرآباد (آندھرا)

پریس کانفرنس — دو مرتبہ پریس کانفرنس منعقد کر کے پریس کے نمائندگان کو جماعت کا تعارف اور صد سالہ جشن تشکر کی تفاصیل سے آگاہ کیا گیا۔ مدراس سے مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان کو پریس کانفرنس اٹینڈ کرنے کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ پہلی مرتبہ بھی متعدد صحافی اور P.T.I کے نمائندے نے شرکت کی اور دس کثیر الاشاعت روزناموں میں صد سالہ تقریبات کی خبریں شائع ہوئیں۔

اسی طرح ۱۹ مارچ کی پریس کانفرنس میں ۳۲ نمائندے شامل ہوئے۔ اور اگلے دن آندھرا پردیش کے قریباً تمام اخبارات نے جماعت کے متعلق خبریں شائع کیں جس کے نتیجہ میں کم و بیش ۱۰ لاکھ افراد تک جماعت کا پیغام اور تعارف پہنچا۔

۰۔ پیغام حضور: آندھرا کے کثیر الاشاعت روزنامہ نیوز ٹائم نے ۲۳ مارچ کی اشاعت میں حضور کا خصوصی پیغام شائع کیا۔

ریڈیو :- ۲۲ر مارچ کو آل انڈیا ریڈیو حیدرآباد نے اپنے خصوصی پروگرام انگلش نیوز ریل میں حیدرآباد کے جشن تشکر کی مکمل تفصیل نشر کی۔

ٹیلیویژن :- حیدرآباد ٹیلیویژن نے ۲۴ر مارچ کے جلسہ کی خبر حضور علیہ السلام کی تصویر اور جلسہ گاہ کے مختلف مناظر کے ساتھ نشر کی۔

بنگلور۔ کرناٹک

جماعت احمدیہ کے تعارف پر مشتمل مکرم محمد شفیع اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ بنگلور کے دو مفصل مضامین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے فوٹو کے ساتھ آندھرا اور کرناٹک کے دو مشہور اور کثیر الاشاعت اخبارات آندھرا پربھا اور کنڑ پربھا میں نمایاں طور پر شائع ہوئے جس سے تقریباً ۷ لاکھ افراد تک جماعت احمدیہ کا تفصیلی تعارف پہنچا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۸۔ تامل ناڈو

۱۔ مدراس

پریس کانفرنس :- ۲۰ر مارچ کو پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس کے نتیجہ میں تامل زبان کے ۵ مشہور اخبارات اور ۲ انگریزی اخبارات میں جماعت کا تعارف اور صد سالہ جشن کی تفاصیل شائع ہوئی۔

ٹیلیویژن :- ۲۳ر مارچ کو ٹیلیویژن نے جوبلی پروگراموں کی تفصیل نشر کی۔ اور ۲۷ر مارچ کو جلسہ پیشوایان مذاہب کے مناظر اور یورپ مشن ہاؤس میں اور غرباء و مساکین میں پارچات تقسیم کرنے کے مناظر دکھاتے ہوئے خبر نشر کی۔

۲۔ میلاپالیم

۲۳ر مارچ کو ایک تامل اخبار نے ۲۰×۳۰ کے پورے سائز پر جماعت کا مکمل تعارف جو جماعت نے تیار کر کے دیا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصاویر کے ساتھ شائع ہوا۔

لوکل ریڈیو نے بھی صد سالہ تقاریب کی خبر نشر کی۔

۳۔ کوٹار

آل انڈیا ریڈیو کوٹار نے غرباء و مساکین اور قیدیوں اور مریضوں کی خدمت وغیرہ صد سالہ جشن کے پروگراموں پر مشتمل خبر نشر کی۔

۹۔ کیرلہ

کالیکٹ

پریس کانفرنس :- ۲۰ر مارچ کو ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں ڈاکٹر پی منصور احمد صاحب۔ مکرم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب اور مکرم این عبد الرحیم صاحب وغیرہ نے سوالات کے جوابات دیئے۔ جس کی خبریں اگلے روز ۲۱ر مارچ کو کیرلہ کے معروف مشہور اخبارات ماتر و بھومی اور منورما وغیرہ میں تفصیل سے شائع ہوئیں۔

ٹیلیویژن :- T.V نے ۲۳ر مارچ کو صد سالہ جشن کے پروگرام کی تفاصیل نشر کی۔

•۔ خدام الاحمدیہ کالیکٹ نے صد سالہ تقاریب کی پبلسٹی کی غرض سے ۱۱۰۰/- روپے کے خرچہ سے ایک سو بینرز شہر کے مختلف حصوں میں لگائے۔ نیز پانچ صد خوبصورت مبارکباد کارڈ صد سالہ جوبلی مونوگرام کے ساتھ طبع کروا کے تقسیم کئے گئے۔ اور نیشنل ہائی وے پر ایک خوبصورت استقبالیہ گیٹ نصب کیا گیا۔

۲۔ کینانور

پریس کانفرنس :- آل کیرلہ جوبلی کانفرنس سے ایک دن قبل یکم اپریل کو وسیع پیمانے پر پریس کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ۲۲ نمائندگان نے شرکت کی اور بہت کامیاب رہی۔ کیرلہ کے تقریباً تمام اخبارات نے اس کی خبریں شائع کیں اور جماعت کا تعارف تصاویر کے ساتھ شائع ہوا۔ چنانچہ روزنامہ Mathrubhumi نے جس کو تقریباً ۵۰ لاکھ لوگ پڑھتے ہیں۔ "جماعت احمدیہ سو سال پورے کر رہی ہے" کے عنوان سے تفصیلی مضمون شائع کیا اسی طرح ایک اور کثیر الاشاعت روزنامہ Kerala Kaumudi نے جس کا سرکولیشن تقریباً ۳۰ لاکھ افراد تک ہے تصاویر کے ساتھ مکرم پروفیسر پی محمود احمد صاحب کا تفصیلی مضمون شائع کیا۔ اسی طرح ایک اور کثیر الاشاعت روزنامہ "Deepika" نے بھی تصاویر کے ساتھ جماعت کا تعارف شائع کیا۔ حتیٰ کہ وہ مسلم اخبارات جو جماعت احمدیہ کے بارہ میں کبھی بھی خبریں شائع نہیں کرتے تھے اس مرتبہ انہوں نے بھی جماعتی تعارف اور خبروں کو اپنے اخبارات میں جگہ دی مثلاً Chandrika اور Madhyamam روزناموں نے جوبلی تقاریب اور کینانور کانفرنس کی خبریں شائع کیں۔

ٹیلیویژن کے نمائندے کینانور کانفرنس میں بھی تشریف لائے اور خبر نشر کی۔

جموں

مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ نے صد سالہ تقاریب کی خبریں اور جماعتی تعارف پر مشتمل پریس ریلیز تیار کر کے اخبارات کو مہیا کی۔ چنانچہ تین اخبارات نے نمایاں رنگ میں جماعت کا تعارف اور صد سالہ تقاریب کی خبریں شائع کیں۔

سرینگر

وادی کے سات آٹھ اردو اور انگریزی اخبارات نے صد سالہ جشن تشکر اور عطیہ خون کے کیمپ کی خبریں نشر کیں۔ مثلاً روزنامہ ہلال نو۔ کشمیر ریت شہاب۔ نوائے صبح۔ ڈیلی کشمیر ٹائمز۔ سرینگر ٹائمز۔ Daily Excelsior وغیرہ۔

بمبئی

۲۳ر مارچ کو بمبئی میں منعقدہ جلسہ یوم مسیح موعود کی تقریب کو ٹیلیویژن نے اپنے نیشنل پروگرام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کی تصاویر کے ساتھ دکھایا اور قادیان کی صد سالہ تقریبات کی نشریات کے ساتھ ملا کر بھی تقریب بھی نشر کی جس سے ملک کے طول و عرض میں لکھوکھا افراد تک جماعت احمدیہ کا تعارف ہوا۔ الحمد للہ۔

بچوں کے پروگرام

تقریباً سب جماعتوں میں جہاں بچوں کی تقریبات منائی گئیں ان میں حضور انور کا خصوصی پیغام بچوں کو پڑھ کر سنایا گیا۔

۰۔ قادیان

قادیان میں بچوں کے پروگرام کی تفصیل علیحدہ پیش کی جا چکی ہے۔

امروہہ (یوپی)

۲۴ر مارچ کو ناصرات الاحمدیہ کے علمی مقابلہ جات ہوئے ۲۹ بچوں نے حصہ لیا۔

بنارس۔ یوپی

۲۴ر مارچ کو ناصرات الاحمدیہ کے اور ۲۵ر مارچ کو اطفال الاحمدیہ کے تقاریر اور کوئز وغیرہ کے علمی مقابلے اور ورزشی مقابلے کروائے گئے اور انعامات تقسیم کئے گئے۔

کلکتہ

۲۵ر مارچ کو لجنہ و ناصرات کے علمی مقابلہ جات اور ۲۶ر مارچ کو اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اس موقع پر پانچ صد سے زائد غیر از جماعت بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

بھوبنیشور (اڑیسہ)

۲۶ر مارچ کو اطفال و خدام کے علمی مقابلہ جات ہوئے اور شیرینی تقسیم کی گئی۔

کرڈاپلی۔ اڑیسہ

۲۸ر مارچ کو خدام و اطفال کے علمی مقابلہ جات اور ۲۹/۳۰ر مارچ کو لجنہ و ناصرات کے مقابلہ جات ہوئے۔

کیرنگ

۲۳ر مارچ کو لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کی طرف سے بچوں کے لئے مختلف کھیلوں کے پروگرام رکھے گئے خصوصی تقریب میں حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اور ۲ کوئنٹل شیرینی تیار کر کے بچوں میں تقسیم کی گئی۔

چندا پور (آندھرا) ۱۲ مارچ کو اطفال و ناصرات کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے اور ۲۳ مارچ کو اطفال و ناصرات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

چینتہ کنٹہ (آندھرا) ۵ مارچ کو ناصرات کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ مقابلے کروائے گئے اور شیرینی تقسیم کی گئی۔

تیماپور (کرناٹک) ۱۴ مارچ کو خدام کا جلسہ ہوا۔ تقریری پروگرام رات بارہ بجے تک جاری رہا۔ اس دن سپورٹس کا پروگرام بھی رہا۔

سابونت واڑی (مہاراشٹر) ۲۳ مارچ کو اطفال کے علمی مقابلوں کا پروگرام ہوا جس میں ۵۵ بچوں نے حصہ لیا۔

جمشید پور (بہار) ۲۳ مارچ اطفال۔ خدام و ناصرات کے لئے ورزشی مقابلہ جات کا پروگرام رکھا گیا۔

مدراس (تامل ناڈو) ۲۳ مارچ کو صبح دس تا ۲ بجے دوپہر اطفال و خدام کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ ۲۴ مارچ کو مکرم احمد اللہ صاحب ناظم انصار اللہ کے مکان پر اطفال و ناصرات کے لئے تقریب منعقد کی گئی جس میں تلاوت و نظم اور تقاریر کے مقابلے ہوئے۔ نیز ۲۵ مارچ کو بھی ناصرات کے مختلف مقابلے ہوئے۔

چیبا کرہ (کیرلہ) ناصرات و اطفال کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔

الانلور (کیرلہ) ۲۳ و ۲۵ مارچ کو اطفال۔ خدام اور ناصرات کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اور شیرینی تقسیم کی گئی۔

آسنور و کوریل (کشمیر) ۲۴ مارچ کو آسنور و کوریل کے مشترکہ علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔

خدام الاحمدیہ کالیکٹ (کیرلہ)

۲۵ اور ۲۶ مارچ کو خدام الاحمدیہ کے حسن قرأت۔ نظم خوانی۔ اور تقاریر کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں مجموعی طور پر ۳۸ خدام نے حصہ لیا۔ پیغام رسانی کے زبانی اور کوئز اور تحریری مقابلہ میں ۶۳ خدام نے حصہ لیا۔ اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا اہتمام ۵ اپریل کو کیا گیا ۲۶ مارچ کو خدام و اطفال میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

• — اشاعت و تقسیم

پیغام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ

موصولہ اطلاعات کے مطابق اکثر جماعتوں کو وقت پر پیغام مل گیا تھا۔ بعض جماعتوں نے فوری طور پر علاقائی زبان میں ترجمہ کر کے سینکڑوں کی تعداد میں اس کی کاپیاں کروا کے تقسیم کر دیں۔ پھر بعض بڑی جماعتوں نے علاقائی زبانوں میں ترجمہ طبع کروا کے جماعتوں میں بھجوایا۔

نیز مرکز سے اردو۔ ہندی انگریزی اور گورمکھی میں ترجمہ طبع کروا کے جماعتوں میں بھجوایا گیا۔ چنانچہ۔

• — مرکز قادیان نے اردو میں ۳۰ ہزار۔ انگریزی ۲۰ ہزار اور ہندی میں ۱۵ ہزار اور گورمکھی میں ۵ ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔

• — کیرلہ کی صوبائی باڈی نے ایک لاکھ کی تعداد میں ملیالم ترجمہ شائع کیا۔

• صوبائی تبلیغی منصوبہ بندی کمیشن اڑیسہ نے ۱۶ ہزار کی تعداد میں اڑیہ ترجمہ شائع کیا۔

• — مدراس سے تامل ترجمہ شائع ہوا۔ ٭

دعائے مغفرت

محترمہ کشور حبیب صاحبہ ناصر آباد کشمیر سے تحریر فرماتی ہیں کہ:

ان کے والد مکرم حبیب اللہ صاحب پلپڑ دکاندار مورخہ ۸ مارچ کو قلیل علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں انا ۴

صوبائی عہدیداران مجلس انصار اللہ بھارت

مجملہ اراکین مجالس انصار اللہ بھارت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۸۹ء کے لئے مندرجہ ذیل صوبائی عہدیداران ہوں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے صوبائی عہدیداران سے بھرپور تعاون فرمائیں۔ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

صوبہ	نام عہدیداران	عہدہ
کشمیر	مکرم عبد السلام صاحب ٹاک آف سرینگر	ناظم صوبہ
"	" مبارک احمد صاحب ظفر آف ناصر آباد	نائب ناظم عمومی
یوپی	" مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی فاضل	ناظم صوبہ
بہار	" محمد عبد الباقی صاحب جج انچارج سول کورٹ دیوگھر	ناظم صوبہ
اڑیسہ	" شیخ محمد ابراہیم صاحب آف کیرنگ	ناظم صوبہ
بنگال	" ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے کلکتہ	ناظم صوبہ
"	" ماسٹر روشن علی صاحب آف بالسرہ	نائب ناظم عمومی
آندھرا	" حافظ صالح محمد الہ دین صاحب	ناظم صوبہ
"	" منصور احمد صاحب آف حیدرآباد	نائب ناظم صوبہ
"	" بشیر الدین الہ دین صاحب حیدرآباد	نائب ناظم عمومی
کرناٹک	" محمد صبغۃ اللہ صاحب آف بنگلور	ناظم صوبہ
"	" رفعت اللہ صاحب آف یادگیر	نائب ناظم صوبہ
کیرلہ	" ماسٹر این کنہی احمد صاحب پینگاڈی	ناظم صوبہ
	نائب ناظم — زیر غور	
تامل ناڈو	" احمد اللہ صاحب مدراس	ناظم صوبہ

دعائے مغفرت

مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ مدراس سے تحریر فرماتے ہیں:۔

یہ بات نہایت دکھ کے ساتھ عرض کی جاتی ہے کہ خاکسار کے بڑے ماموں مکرم پی۔ عبد الرزاق صاحب مورخہ ... عید کے مبارک موقعہ پر شام کے ۳½ بجے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

موصوف جماعت احمدیہ کینا نور (کیرلہ) کے ایک پرانے اور مخلص احمدی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ احمدیت کے فدائی تھے۔ مرکز احمدیت اور جماعت سے ایک للّٰہی محبت اور عقیدت تھی۔

ایک عرصہ دراز تک آپ بمبئی میں رہے۔ دو سال تک جماعت احمدیہ بمبئی کے صدر اور کچھ عرصہ تک سیکرٹری مال کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ خاکسار کے بچپن سے ہی والدین کے سایہ سے محروم ہو جانے کی وجہ سے میری پرورش اور تعلیم و تربیت کے فرائض آپ کی سرپرستی میں ہی انجام پاتے رہے۔ جنازہ کے موقعہ پر کیرلہ کی مختلف جماعتوں سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی تھی۔

احباب کی خدمت میں درد دل سے درخواست ہے کہ براہ کرم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات کی بلندی عطا ہو۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

خاکسار: محمد عمر مبلغ سلسلہ احمدیہ مدراس

۴ للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک فدائی احمدی تھے دکان پر بیٹھے بیٹھے اکثر تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ مرحوم اور بھی کئی خوبیوں کے مالک تھے۔ مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے صبر جمیل کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ادارہ)

پروگرام دورہ نمائندگان تحریک جدید

تحریک جدید عالمگیر غلبہ اسلام کے لئے جاری عظیم الشان جہاد کبیر ہے اور صدقہ جاریہ ہے۔ تحریک جدید کے ہر مجاہد کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ درجہ ذیل پروگرام کے مطابق نمائندگان تحریک جدید بغرض اضافہ و وصولی چندہ تحریک جدید جملہ جماعتوں کا دورہ کریں گے۔ احباب کما حقہٗ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید قادیان)

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
بھوبنیشوار	۱۰/۵/۸۹	۱	۱۱/۵/۸۹	مونگھیر	۲۲/۵/۸۹	۱	۲۳/۵/۸۹
رانچی	۱۱/۵	۱	۱۲/۵	پٹنہ	۲۳/۵	۱	۲۴/۵
دیوگھر	۱۲/۵	۱	۱۳/۵	مظفرپور	۲۴/۵	۱	۲۵/۵
بھاگلپور	۱۳/۵	۳	۱۶/۵	دربھنگہ	۲۵/۵	۱	۲۶/۵
برن پورہ	۱۶/۵	۱	۱۷/۵	موتی ہاری	۲۶/۵	۱	۲۷/۵
پاکوڑ	۱۷/۵	۱	۱۸/۵	بیرگنج	۲۷/۵	۲	۲۹/۵
خانپور ملکی بہیر	۱۸/۵	۳	۲۱/۵	گیا	۲۹/۵	۱	۳۰/۵
یلدری	۲۱/۵	۱	۲۲/۵	ارول	۳۰/۵	۱	۳۱/۵
				آرہ	۳۱/۵	۱	۱/۶

پروگرام دورہ مکرم مولوی عبدالوکیل صاحب انسپکٹر تحریک جدید صوبہ بہار بنگال۔ اڑیسہ مدھیہ پردیش۔

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۳/۶/۸۹	سونگڑہ	۱۱/۷/۸۹	۳	۱۴/۷
کلکتہ	۵/۶/۸۹	۱۰	۱۵/۶/۸۹	کیندراپاڑہ	۱۴/۷	۱	۱۵/۷
مضافات کلکتہ	۱۵/۶	۶	۲۱/۶	پارادیپ	۱۵/۷	۱	۱۶/۷
سورو	۲۱/۶	۳	۲۴/۶	سرونیا گاؤں	۱۶/۷	۱	۱۷/۷
بالاسور شہر پدا	۲۴/۶	۱	۲۵/۶	کٹک	۱۷/۷	۲	۱۹/۷
بھدرک	۲۵/۶	۳	۲۸/۶	بھوبنیشور	۱۹/۷	۳	۲۲/۷
کٹک	۲۸/۶	۱	۲۹/۶	کیرنگ خوردہ	۲۲/۷	۴	۲۶/۷
چودوار	۲۹/۶	۱	۳۰/۶	نرگاؤں	۲۶/۷	۱	۲۷/۷
کرڈاپلی	۳۰/۶	۳	۳/۷	مانڈیکا گوڑہ	۲۷/۷	۱	۲۸/۷
پنکال	۳/۷	۲	۵/۷	نیاگڑھ	۲۸/۷	½	۲۸/۷
کوٹھیا	۵/۷	۱	۶/۷	کٹک	۲۸/۷	۲	۳۰/۷
ارکھ پٹنہ	۶/۷	۱	۷/۷	سندرپدا	۳۰/۷	۲	۲/۸
تالبر کوٹ	۷/۷	۱	۸/۷	راؤرکیلا	۲/۸	۱	۳/۸
کچھو پاڑہ	۸/۷	۱	۹/۷	جمشید پور	۳/۸	۳	۶/۸
کٹک	۹/۷	۲	۱۱/۷	موسیٰ بنی مائنز	۶/۸	۴	۱۰/۸

پروگرام دورہ نمائندہ تحریک جدید صوبہ جموں و کشمیر

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۲۶/۵/۸۹	کوریل	۱۶/۶/۸۹	۱	۱۷/۶
بھدرواہ	۲۷/۵/۸۹	۲	۲۹/۵	رشی نگر	۱۷/۶	۳	۲۰/۶
اسلام آباد / بیج بہاڑہ	۲۹/۵	۱	۳۱/۵	ماندوجن	۲۰/۶	۱	۲۱/۶
اندورہ	۳۱/۵	۱	۲/۶	گاگرن	۲۱/۶	۱	۲۲/۶
اسلام آباد	۲/۶	۱	۳/۶	مانلو	۲۲/۶	۱	۲۳/۶
ناصرآباد	۳/۶	۲	۵/۶	مہشہ واڑ	۲۳/۶	½	۲۳/۶
شورت	۶/۶	۲	۸/۶	سرینگر	۲۳/۶	۱	۲۴/۶
یاڑی پورہ / کاٹھ پورہ	۸/۶	۳	۱۱/۶	وہنگام	۲۴/۶	۱	۲۵/۶
چک ایرچھ	۱۱/۶	۱	۱۲/۶	ترکپورہ	۲۵/۶	۱	۲۶/۶
بھونہ مئی	۱۲/۶	۱	۱۳/۶	سرینگر	۲۶/۶	۲	۲۸/۶
آسنور	۱۳/۶	۳	۱۶/۶	ہاری پاری گام	۲۸/۶	۱	۲۹/۶
				سرینگر / جموں	۲۹/۶	۱	۳۰/۶

تصحیح

"بدر" ۲۷ اپریل میں بعض انگریزی الفاظ غلط لکھے گئے ہیں۔

۱۔ صفحہ ۶ کالم ۱ سطر اول صحیح CODE

۲۔ صفحہ ۲۶ کالم ۱ میں آٹھویں سطر صحیح BOUND قارئین کرام تصحیح فرمالیں ادارہ اس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے۔

(ایڈیٹر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان حمید ساڑی مارٹ۔ مالح پور کٹک (اڑیسہ)

YUBA

QUALITY FOOT WEAR

الیس اللہ بکاف عبدہٗ

پیشکش کرتے ہیں۔ یانی پولیمرز کلکتہ ۔ ۴۶

ٹیلیفون نمبرز:- ۵۲۰۱ ۔ ۵۱۲۷ ۔ ۲۸۰ ۔ ۴۳

نادر و نایاب تصاویر

مقامات مقدسہ قادیان اور جشن صد سالہ تشکر کی نادر و نایاب تصاویر رعایتی قیمت پر ہم سے حاصل کریں ۔ منتظمہ

JUBILEE. ARTS. STUDIO
SPECIALIST. IN VIDEO- FILMING
AND. PHOTO. GRAPHI
NEAR. POST. OFFICE QADIAN

أفضل الذكر لا إله إلا الله

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

منجانب: ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
CALCUTTA - 700073
PH- 275475 / RESI 273903

درخواست دعا: مکرم سید ثناء اللہ صاحب معلم وقف جدید مبلغ دس روپے اعانت بدر میں ارسال کرتے ہوئے جماعت کے ایک دوست کی اولاد کے نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں (ادارہ)

ارشاد نبوی

لیس الخبر کالمعاینۃ

سنی سنائی بات آنکھوں دیکھی کے برابر نہیں

منجانب: ایک رکن از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

الخیر کلہ فی القرآن

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA
CARDBOARD BOX MFG. CO. PHONE: 279203
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINSEP STREET, CALCUTTA - 700072

ارحامکم ارحامکم

تمہارے قریبی رشتہ دار آخر تمہارے رشتہ دار ہیں (حدیث نبوی)

SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS
DEALERS IN TIMBER TEAK POLES, SIZES
FIRE WOOD, MANUFACTURERS OF WOODEN
FURNITURE ELECTRICAL ACCESSORIES ETS
PO. VANIYAMBALAM
(KERALA)

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو ۔ کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

راچوری الیکٹریکلس الیکٹرک کنٹریکٹر

RAICHURI ELECTRICALS & ELECTRIC CONTRACTORE
TARUN BHARAT CO OP HOUSE SOCT
PLOT NO 6 GROUND FLOOR OLD CHAKALA
OPP CIGARETTE HOUSE AND HERI (EAST)
PH— OFFICE 6348179
RESI 6289389
BOMBAY 400099

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

آٹو ونگس

AUTOWINGS,
15 - SANT HOME HIGH ROAD
MADRAS - 600004
PHONE No { 76360 / 74350

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز

الرحیم جیولرز

پروپرائٹر: سید شوکت علی اینڈ سنز

(چیتہ)

خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی فون ۶۲۹۲۴۴

ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء

تیری مدد وہ لوگ کریں گے
جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیش کردہ:- گورنمنٹ اے کلاس کنٹریکٹر احمد اینڈ برادرس، سٹاکسٹ جیولری ٹریڈرز، مدینہ میدان روڈ، بھدرک ۔ ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر:- شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر: 294

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر

(کشتی نوح)

M. MOOSA. RAZA. SAHEB & SONS
6. ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
GRAM:- MOOSARAZA
PHONE - 605556
BANGALORE-560002

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گولڈ لک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو ۔ ٹی وی اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش

SAIRA TRADERS

WHOLE SALE DEALER IN HAWAI & PVC CHAPPALS
SHOE MARKET. NAYA POOL　　HYDERABAD 500002
PHONE:- 522369

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم)

ٹیلیگرام "ALLIED"

الائیڈ پروڈکٹس

سیلانٹرز۔ کرشڈ بون، بون میل، بون سینیوس اور ہارن ہوفس وغیرہ

پتہ

نمبر ۱۰/۱۰ بالمقابل عقب کاچیگوڑہ ریلوے سٹیشن۔ حیدر آباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

AUTHORISED JEEP JOBBERS PARTS

AUTHORISED DISTRIBUTORS
HM
AMBASSADOR - TREKKER
BEDFORD - CONTESSA

AUTHORISED DEALERS
PERKINS P3 P4 P6 P6(...)

آٹو ٹریڈرز

ہر قسم کی گاڑیوں - پٹرول و ڈیزل کار۔ ٹرک۔ بس۔ جیپ اور ماروتی
کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

"AUTOCENTRE" ← تار کا پتہ
ٹیلیفون نمبر 26-5222, 28-1652

AUTOTRADERS 16 MANGOE LANE CALCUTTA-700001
(۱۶ مینگولین کلکتہ ۷۰۰۰۱)

"نیکی کو سنوار کر ادا کرو!"

MIR ®

CALCUTTA-15

پیش کرتے ہیں:-

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!